WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
اتوار
26 اپریل 2026
SUNDAY
26 APRIL - 2026

دہلی کے سامنے پنجاب کی فتح کے سلسلے کو روکنے کا چیلنج
صفحہ 08

کمزفٹ ہوکر واپسی کے لیے تیار
صفحہ 08

جلد: 16 | شمارہ نمبر: 98 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے | RNI No. JKURD/2011/37141 | The Urdu Daily WATTAN Budgam

نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم، 15 دنوں میں لیفٹنٹ گورنر کی چوتھی عوامی ریلی، باقی 85 دنوں کی مہم کا خلاصہ

عوامی تحریک کوئی حکومتی حکم نہیں بلکہ ایک عوامی عزم

منشیات کیخلاف جاری جنگ صرف قانون سے نہیں بلکہ سماجی بیداری، باہمی تعاون اور اجتماعی کوششوں سے جیتی جاسکتی ہے: لیفٹنٹ گورنر

اُمید کا ایک شعلہ ہے، جو جموں وکشمیر میں اندھیروں کو ختم کرے گا، خوف کو مٹادے گا اور مستقبل کو پوری طرح روشن کرے گا: منوج سنہا

سری نگر//۲۵، اپریل //جے کے این ایس// 11 اپریل کو جموں کے مولانا آزاد اسٹیڈیم سے 'نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم' کا اعلان کرنے کے بعد لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو جموں صوبے کے سانبہ ضلع میں نشہ مخالف عوامی تحریک کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک پدیاترا کی قیادت کی اور یہاں منعقدہ نشہ مخالف ریلی سے

خطاب کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ 100 روزہ تحریک آنے والی نسلوں کو متاثر کرے گی اور اس بات کے ثبوت کے طور پر کھڑی ہوگی کہ جب لوگ اکٹھے ہوتے ہیں تو وہ تاریخ بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگین مسئلے کا حل سامبا کے نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نوجوانوں کے/102

وزیراعلیٰ نے گاندربل کیلئے 9.60 کروڑ روپے کے کثیر سطحی کار پارکنگ پروجیکٹ کومنظوری دی

جموں//انفو//وزیراعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے گاندربل میں 9.60 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے ملٹی لیول کار پارکنگ کی سہولت کی تعمیر کیلئے انتظامی منظوری دی ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کی بھیڑ کو دور کرنا اور شہری انفراسٹرکچر کو بڑھانا ہے۔ یہ منظوری کیپکس بجٹ 2026-27 کے تحت ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر کے حق میں دی گئی ہے۔ معیار، کارکردگی اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے اس منصوبے کو منظور شدہ تکنیکی وضاحتوں اور کوڈل طریقہ کار کے مطابق عمل/101

چیف سیکرٹری نے ایچ اے ڈی پی کی

پیش رفت اور نفاذ کا جائیزہ لیا

پروگرام میں 1.11 لاکھ یونٹس کا قیام

368 کروڑ روپے ریونیو اور 2.45 کروڑ افرادی دن روزگار پیدا ہوگا

جموں//انفو//چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے جموں وکشمیر میں ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کی پیش رفت اور کارکردگی کا جائیزہ لینے کیلئے ایک جائیزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکمہ زراعت کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز موجود تھے۔ میٹنگ میں اے سی ایس محکمہ زراعت/103

3 مئی کو لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں سری نگر میں منشیات مخالف ریلی

تیاریاں جاری، لوگ جوق در جوق شامل ہوں

مہم میں سماج کے سبھی طبقوں اور حلقوں کا شامل ہونا خوش آئند: صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ

سری نگر//۲۵، اپریل //جے کے این ایس//صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے ہفتہ کے روز کہا کہ 3 مئی کو لیفٹنٹ گورنر کی قیادت میں سری نگر میں منعقد ہونے والی منشیات مخالف عوامی ریلی کیلئے تیاریاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 100 روزہ مہم میں سماج کے سبھی طبقوں اور حلقوں کا شانہ بشانہ شامل ہونا ایک خوش آئند ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہاں ڈویژنل کمشنر دفتر میں سکھ ایمپلائز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام

شجرکاری مہم کے موقعہ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ اقلیتی فرقے سے وابستہ ملازمین کا یہ عمل حوصلہ افزاء ہے اور ہم سب کو اپنے گردونواح کے ماحول کو متوازن رکھنے کیلئے درخت لگانے چاہیں

۔اس موقعہ پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ 3 مئی کو لیفٹنٹ گورنر کی قیادت میں سری نگر میں منعقد ہونے والی منشیات مخالف عوامی ریلی کیلئے تیاریاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم میں، جس طرح سماج کے مختلف طبقوں اور حلقوں سے وابستہ لوگ بشمول سیاسی، سماجی اور مذہبی لیڈران، سماجی کارکنان طلبہ واساتذہ اور تمام/104

وادی میں دگرگواں موسمی صورتحال کے چلتے ٹنل کے آر پار پھر بارشیں

سرینگر// 25 اپریل // سی این آئی //وادی کشمیر میں دگرگواں موسمی صورتحال کے چلتے ٹنل کے آر پار پھر بارشیں ہوئی ۔آر پار موسلادار بارشوں نے وادی کے اطراف واکناف میں جہاں معمول کی زندگی متاثر رہی وہیں مسلسل بارشوں کے نتیجے میں ندی نالوں میں طغیانی آنے کے نتیجے میں وادی میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے جس کے نتیجے میں لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں تک موسم خراب رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے مزید بارشوں کی/105

منشیات نیٹ ورک کیخلاف اننت ناگ پولیس کا مربوط کریک ڈاؤن

20 ہاٹ سپاٹ کی نشاندہی، K9 اسکارڈ کیساتھ منشیات فروشوں کے گھروں کی تلاشی

ضلع بھر میں ایک دن میں NDPS ایکٹ کے تحت 24 کیس درج، ممنوعہ اشیاء برآمد

سری نگر//۲۵، اپریل //جے کے این ایس// پولیس نے ہفتہ کو اننت ناگ ضلع میں تقریباً 20 شناخت شدہ ہاٹ سپاٹ مقامات پر مربوط منشیات مخالف تلاشی کارروائیاں شروع کی گئیں، جس دوران منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورکس کو نشانہ بنایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ متعدد پولیس ٹیموں نے منشیات کے خلاف تیز کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر مبینہ منشیات فروشوں کی رہائش گاہوں کی تلاشی لی۔ یہ کارروائیاں پولیس کے K9 یونٹوں کی مدد سے چھپائی گئی ممنوعہ اشیاء کا پتہ لگانے کے لئے کی گئیں۔ حکام نے بتایا کہ اس دوران، حکام نے ان جائیدادوں کا سروے بھی شروع کر دیا ہے، جن کا شبہ ہے کہ غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی گئی تھی، جس کے تحت NDPS کی دفعات کے تحت قرقی کی کارروائی شروع کرنے کے منصوبے جاری ہیں۔ اس دوران اننت ناگ پولیس نے ضلع بھر میں انسداد منشیات کے بڑے کریک ڈاؤن میں 24 این ڈی پی ایس کیس درج کئے۔ حکام نے بتایا کہ انسداد منشیات کی ایک بڑی مہم میں، اننت ناگ پولیس نے ضلع بھر میں منشیات کی کاشت کرنے والوں اور فروخت کرنے والوں کے خلاف وسیع آپریشن کرتے ہوئے ایک ہی دن میں NDPS ایکٹ کے تحت 24 کیس درج کیے ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا، پولیس نے منشیات کی غیر قانونی کاشت کے بڑے ٹکڑوں کو بھی تباہ کیا، قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کیں، اور مربوط چھاپوں کے دوران متعدد منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ دریں اثنا، ایس ایس پی اننت ناگ، اموو اشوک ناگپورے نے کہا کہ کریک ڈاؤن سے قبل ضلع میں منشیات کے مخصوص ہاٹ سپاٹ اور دائمی مجرموں کی/106

CIK جموں وکشمیر پولیس کی سری نگر سینٹرل جیل میں تلاشی کارروائی

ڈیجیٹل مواصلاتی آلات اور مجرمانہ مواد برآمد

ملوث سہولت کاروں اور معاونین کے کردار کی چھان بین شروع: حکام

سری نگر//۲۵، اپریل //جے کے این ایس//حکام نے ہفتہ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس ونگ نے ہفتہ کو دہشت گردی سے منسلک ایک کیس میں تلاشی لیتے ہوئے سری نگر سینٹرل جیل کے اندر سے/107

منشیات فروشوں کیخلاف جموں وکشمیر پولیس کا کریک ڈاؤن

شمال وجنوب 10 منشیات فروش گرفتار

منشیات اور نشہ آور ادویات برآمد، ایک گاڑی وموٹر سائیکل ضبط

سری نگر//۲۵، اپریل //جے کے این ایس// 100 روزہ نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت جاری بڑے پیمانے پر انسداد منشیات مہم کے تسلسل میں، پولیس نے وادی کے مختلف حصوں میں 10 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں منشیات اور نشہ آور ادویات برآمد کیں۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق اننت ناگ میں، پولیس تھانہ اتراسو کی ایک پولیس پارٹی نے کجھولہ چترگل کراسنگ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران محمد یوسف حجام ولد غلام محمد حجام ساکنہ پنچ تھمن چترگل نامی پرانے منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے 1.600 کلو گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد کیا۔ اس دوران پولیس چوکی جی بی ایس سے پولیس پارٹی نے آکاش احمد ڈار ولد عبدالرشید ڈار ساکنہ بن محلہ آنچی ڈورہ کو گرفتار کرلیا۔ تلاشی لینے پر کپڑے میں لپٹا 26 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ علاوہ ازیں بجز مولہ میں معمول کے ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس اسٹیشن عشمقام نے شبیر احمد شاہ ولد/108

سری نگر میں منشیات فروشوں اور اُن کے

مالیاتی ڈھانچے کو ختم کرنے کی بڑی کارروائی

شہر کے کریشن بل نور باغ علاقے میں 3.5 کروڑ مالیت کی جائیدادیں قرق

سری نگر//۲۵، اپریل //جے کے این ایس//منشیات کے نیٹ/109

ایران کی صورتحال بدستور سنگین ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے سفارت خانہ متحرک: وزارتِ خارجہ

سرینگر// 25 اپریل //وی او آئی //وزارتِ خارجہ کے مطابق ایران میں حالات اب بھی تشویشناک ہیں، تاہم تہران میں ہندوستانی سفارت خانہ مسلسل متحرک ہے اور اب تک 2400 سے زائد شہریوں کو محفوظ وطن واپس لایا جا چکا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ ایران میں حالات اب بھی سنگین ہیں، تاہم تہران میں موجود ہندوستانی سفارت/110

وادی کو ریل سروس کے ذریعے ملک سے جوڑنے کی پہل

وندے بھارت ایکسپریس 30 اپریل سے براہ راست جموں سے سرینگر تک چلے گی

ٹرین کے باقاعدہ شیڈول کا اعلان افتتاحی رن کے بعد الگ سے کیا جائے گا: محکمہ ریلوے

سرینگر// 25 اپریل //سی این آئی //وادی کشمیر کو ریل سروس کے ذریعے جوڑنے کا خواب آخر کار شرمندہ تعبیر ہونے والا کیونکہ سرینگر سے جموں تک براہ راست وندے بھارت 30 اپریل سے چلے گی۔ سی این آئی کے مطابق شمالی ریلوے نے اہم پیش رفت میں اعلان کیا ہے کہ سرینگر سے جموں تک براہ رست وندے بھارت ریل سروس 30 اپریل سے شروع ہو گی۔ شمالی ریلوے 30 اپریل 2026 کو جموں توی تک توسیعی وندے بھارت ایکسپریس کے افتتاحی رن کو جھنڈی دکھائے گا، جس سے جموں وکشمیر میں

ریل رابطے میں ایک اہم پیشرفت ہوگی۔ بڑودہ ہاؤس، نئی دہلی سے جاری کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق ویشنو دیوی کٹرا اور سرینگر کے درمیان ٹرین نمبر 26401 اور 26402 کی توسیع ایک خصوصی افتتاحی سروس کے طور پر کام کرے گی۔ افتتاحی ٹرین جموں توی سے ٹرین نمبر 02601 کے طور پر چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین جموں توی سے صبح 10 بجکر 30 منٹ پر روانہ ہوگی اور 11 بجکر 45 منٹ پر ماتا ویشنو دیوی کٹرا پہنچے گی۔ بورڈنگ اور ڈی بورڈنگ کی اجازت دینے کیلئے یہ وہاں/112

سوشل میڈیا پر خواتین کے خلاف نازیبا زبان کا استعمال قابل مذمت

میرے خیال میں یہ ہم سب کیلئے سے بڑی توہین ہے

اسلام بہنوں اور بیٹیوں کو سب سے زیادہ عزت دیتا ہے/ سکینہ ایتو

سرینگر// 25 اپریل // سی این آئی //سوشل میڈیا پر خواتین کے خلاف نازیبا زبان کے استعمال کی مذمت کرتے ہوئے جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ یہ اس میں ملوث افراد کی ناکامی اور کمزوری کی عکاسی کرتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق بارہمولہ میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ جب وہ بحث اور تنقید کے لیے کھلی تھیں، فیس بک جیسے پلیٹ فارم پر بد زبانی ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا

''اگر آپ بحث کرنا چاہتے ہیں، تو آپ مجھ سے کر سکتے ہیں۔ آپ حکومت کیلئے ممبران اسمبلی کے ساتھ اس پر بات کر سکتے ہیں۔ آپ ڈائریکٹر سے بات کر سکتے ہیں۔'' انہوں نے کہا '' آپ کی ناکامی، آپ کی کمزوری، جس طرح سے آپ فیس بک پر گالی گلوچ استعمال کرتے ہیں، میرے خیال میں یہ آپ کے لیے سب سے بڑی توہین ہے۔'' وزیر نے کہا کہ اسلام بہنوں اور بیٹیوں کو سب سے زیادہ عزت دیتا ہے۔ انہوں نے اس طرح کی زیادتیوں کی ستم ظریفی کی نشاندہی کی جب کسی مخصوص سیاسی جماعت کی سربراہ خود ایک خاتون ہو۔ ایتو نے کہا'' اس بہن کو بھی سمجھایا جانا چاہیے کہ فیس بک پر گالی گلوچ کا استعمال درست نہیں ہے۔/111

انسان کے ہاتھوں انسانیت کی تباہی

انسان اپنی عقل کے غلط استعمال سے خود اپنی تباہی کا ساماں کر رہا ہے

تحریر۔۔۔
ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف

انسان ایک ایسی مخلوق ہے جسے ذہانت اور حکمت سے نوازا گیا ہے۔ یہ انعام زمین پر موجود کسی دوسری مخلوق کو نہیں ملا۔ عقل و دانش کی طاقت کے ذریعے انسان نے ناقابل یقین کارنامے حاصل کیے ہیں: اوزار بنانے سے تہذیبوں کی تعمیر تک، کائنات کی کھوج لگانے سے کائنات کے رازوں سے پردہ اٹھانے تک، ناقابلِ یقین کارنامے انجام دیے۔ یعنی آج ایک صرف کِلک پر دنیا ہمارے سامنے آجاتی ہے۔ آئیے! دیکھتے ہیں کہ انسانی عقل نے اس دنیا اور اس دنیا سے باہر ہمیں کیا کیا دیا:

ماحولیاتی تبدیلی: فصلوں کی کاشت سے لے کر فلک بوس عمارتیں بنانے تک، ہم نے اپنی ضروریات کے مطابق کرہ ارض کو نئی شکل دی ہے۔

جدید علم: سائنس، فنون اور فلسفہ نے عقل کے ذریعے دنیا کو ایک نئی جہت دے دی۔ وہ انسان جب کسی بیماری میں مبتلا ہوجاتا، تو اسے باقاعدہ ایک کرب ناک دور سے گزرنا پڑتا، یعنی باقاعدہ اس کے جسم کے مخصوص حصے کو کاٹ کر دیکھا جاتا کہ کیا مسئلہ ہے، اب ایک 'ایکسرے'، 'اسکین'، یا 'خون ٹیسٹ' کے ذریعے بڑی سے بڑی بیماری اور اس کا علاج دریافت کرلیا جاتا ہے۔

دنیا سے منسلک: اس عقل کے ذریعے ہی انسان نے انٹرنیٹ، عالمی تجارت، اور نقل و حمل کے نظام جیسی اختراعات سے لوگوں کو پہلے سے کہیں زیادہ قریب کردیا۔ آپ سوچیے کہ ایک ویڈیو کال کے ذریعے مشرق میں بیٹھا ہوا شخص، مغرب میں بیٹھ کر باآسانی بات کرسکتا ہے۔

زمین سے باہر کی کھوج: خلائی تحقیق چاند، مریخ اور اس سے آگے کی دریافت کے لیے ہماری بے پایاں پیاس کا مظاہرہ ہے۔ یعنی انسان اس دنیا سے باہر نکل کر اوپر خلا میں اپنے نظامات کو نصب کرکے وہاں رہ کر دنیا میں اپنا پیغام دے رہا ہے۔ چاند پر اپنا قدم رکھ کر مزید تسخیرِ کائنات میں گم ہے۔

یہ کامیابیاں انسانی عقل و دانش کی ہی بنیاد پر ہیں۔ یہ ایک ایسی قوت ہے جو پیچیدہ مسائل کو حل کرنے، زندگیوں کو بہتر بنانے اور وجود کے اسرار کو کھولنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

تاہم! یہ سچ ہے کہ عقل کا غلط استعمال بھی انسان ہی کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ عقل کا منفی استعمال یا یوں کہیے کہ عقل کا ناجائز استعمال انسانیت کیلیے نقصان دہ ثابت ہورہا ہے، اس کی چند مثالیں قلم بند کی جاتی ہیں:

قلیل مدتی سوچ اور ماحولیاتی نقصان: انسان کئی دہائیوں سے جانتا ہے کہ ضرورت سے زیادہ صنعت کاری اور جنگلات کی کٹائی کرہ ارض کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس کے باوجود، ہم قدرتی وسائل کا غیر مستحکم استحصال کرتے رہتے ہیں، جس کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع کا نقصان اور ماحولیاتی انحطاط ہورہا ہے۔ موسم اپنی اصل کے مطابق نہیں ہیں، جس سے فصلوں کو نہ صرف نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ انسانی صحت خطرے میں پڑ رہی ہے۔

جنگی ہتھیار: وہی عقل و دانش جو ہمیں تخلیق کرنے کے قابل بناتی ہے، اسی عقل کے ذریعے ہم اپنے آپ کو تباہ کررہے ہیں۔ جنگی ہتھیار، بشمول جوہری ہتھیار، جدید سائنسی علم کی پیداوار ہیں۔ تباہ کن نتائج کو جاننے کے باوجود، انسانی عقل نے بار بار پرامن حل کے بجائے تنازعات کا سہارا لیا، اتحاد کے مواقع کو ضائع کیا۔ نتیجہ، اس کا یہ ہے کہ کروڑوں انسان ان ہتھیاروں سے لقمہ اجل بن گئے۔

اقتصادی اور سماجی عدم مساوات: انسانی عقل نے حکمرانی اور معاشیات کے ایسے نظام بنائے ہیں جو دولت اور مواقع پیدا کرتے ہیں۔ پھر بھی، ان نظاموں کو اکثر بہت سے لوگوں کی قیمت پر چند لوگوں کی خدمت کیلیے استعمال کیا جاتا ہے۔ غربت، عدم مساوات اور استحصال برقرار ہے، حتیٰ کہ ایسی دنیا میں بھی جہاں انہیں ختم کرنے کیلیے وسائل اور علم موجود ہے۔

اخلاقی اقدار کو نظر انداز کرنا: حکمت صرف ذہانت کے بارے میں نہیں ہے، اس میں اخلاق اور اخلاقی قدریں بھی شامل ہیں۔ اس کے باوجود عقل نے اکثر طاقت، منافع یا سہولت کو رحم، انصاف پر ترجیح دی ہے۔ یہ غفلت بدعنوانی، جبر اور معاشرتی تنزلی کا باعث بنتی ہے۔

انسان اپنی عقل کو 'مثبت' استعمال کرنے میں کیوں ناکام رہا ہے؟

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ 'عقل رکھنے کے باوجود انسان اسے مؤثر طریقے سے استعمال کرنے میں کیوں ناکام رہا ہے؟' اس کے کئی عوامل ہیں:

لالچ اور خودغرضی: انسانی عقل نے بہت سے فیصلے لالچ یا مفاد پر مبنی کیے ہیں۔ اس نے یہ سب کچھ اس لیے کیا کہ اس میں صرف اپنا مفاد شامل تھا۔ 'انسانیت' اس میں شامل نہیں تھی۔

جذبات اور منطق کو متوازن کرنے میں ناکامی: حکمت کیلیے جذباتی ذہانت اور منطقی استدلال کے درمیان توازن کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب فیصلے غیر منظم جذبات، جیسے غصہ یا خوف سے کیے جاتے ہیں، تو حکمت سے سمجھوتہ کیا جاتا ہے۔

عقل نے سوچ اور فہم کا راستہ روک دیا: انسانی عقل نے ہر وہ چیز ایجاد کی جو انسانوں کو فائدہ یا نقصان پہنچانے کیلیے تھی، لیکن اس کے باوجود اب معاملہ یہ ہے کہ عقل نے انسانی فہم کو ماوف کردیا ہے۔ انسانی عقل نے جو کچھ انسان کو دیا ہے، اس میں سے 'سوچ' کو ختم کردیا ہے۔ عقل نے عقل کو اتنا کم زور کردیا ہے کہ اب ہم محتاجی کی جانب گامزن ہیں۔

سوشل میڈیا نے دنیا کے قریب کرکے جھوٹ کو فروغ دیا: انسانی عقل نے سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں کو قریب کردیا، لیکن اسی عقل نے انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے محروم بھی کردیا ہے۔ جو بھی خبر آتی ہے، فوراً عقل کا استعمال کیے بغیر آگے بڑھادی جاتی ہے۔ اس خبر پر پوری عمارت کھڑی کردی جاتی ہے۔ بعد میں پتہ چلتا ہے کہ سب جھوٹ تھا۔

اے آئی نے عقل کے استعمال کو روک لگادیا: اے آئی کے آنے کے بعد انسانی عقل کے پاس جو تھوڑا بہت 'فہم' تھا، وہ بھی اب ختم ہورہا ہے، چھوٹی سی ای میل سے لے کر بڑے بڑے مقالہ جات اے آئی کے ذریعے پوچھے جارہے ہیں۔ اسی طرح کوئی بھی سوال ذہن میں آتا ہے، تحقیق کرنے سے پہلے ہم اپنا مقصد سب سے پہلے اے آئی کی 'بارگاہ' میں رکھتے ہیں۔ پھر جب تشفی ہوجاتی ہے، تو ہم آگے جاتے ہیں۔ جب کہ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اے آئی انسانی عقل ہی کی ایجاد ہے، لیکن یہ اب انسانی عقل پر غالب آرہا ہے۔

مستقبل کے خدشات: اے آئی کے آنے کے بعد ایسا محسوس ہورہا ہے کہ یہ انسانی عقل کو چیلنج کرنے لگا ہے اور انسان کے مقابلے پر آرہا ہے۔ ابھی یہ انسانی عقل کو کھا رہا ہے، آگے یہ کوئی ہیئت اختیار کرکے انسان کے مقابلے پر آجائے گا۔ اس وقت کیا ہوگا؟ کیا ہم اس کا مقابلہ کرسکیں گے؟ کیوں کہ یہ طے ہے کہ اب یہ سلسلہ رکے گا نہیں بلکہ بڑھتا چلا جائے گا۔

انسانی عقل کی بنائی اشیا انسانوں پر ہی غالب: انسانی ایجادات انسانی عقل پر غالب آرہی ہیں۔ انسان جتنا سہل پسند ہوتا جارہا ہے، یہ ایجادات اتنی ہی طاقت ور ہوتی جارہی ہیں۔ اس سہل پسندی کی وجہ ایک طرف انسانی عقل ہے تو دوسری طرف 'کم عقل' انسان۔ یعنی ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ عقل، انسانوں کے 'فہم'، 'ادراک' اور 'شعور' (سوائے چند کے) کو کھا رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو 'عقل' کا صحیح استعمال کرنے کا اختیار دیا ہے، اب اس کے پاس چند اختیارات ہیں: ایک، وہ عقل کا صحیح استعمال کرے۔ دوم، منفی استعمالات سے دور رہے۔ سوم، ہاتھ پر ہاتھ رکھ بیٹھ جائے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایران جنگ: 72 گھنٹوں میں 45 اسرائیلی فوجی زخمی، مجموعی تعداد 735 تک پہنچ گئی

نئی دہلی (ایم این این): سرکاری فوجی اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ ۷۲ گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج کے ۴۵ مزید اہلکار زخمی ہوئے ہیں، جس کے بعد ایران کے ساتھ جاری تنازع کے آغاز سے اب تک زخمی اسرائیلی فوجیوں کی مجموعی تعداد ۷۳۵ تک پہنچ گئی ہے۔ فوجی ویب سائٹ پر جاری کردہ تفصیلات کے مطابق زخمیوں میں سے ۴۳۱ کی حالت سنگین یا نازک ہے، جبکہ ۱۹۴ فوجی تاحال زیر علاج ہیں۔ یہ تعداد اتوار کو رپورٹ ہونے والے ۶۹۰ زخمیوں سے نمایاں اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ اہم سوال یہ ہے کہ تازہ زخمی فوجیوں کی تعداد کیسے بڑھی کیونکہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کیا جاچکا ہے۔ تاہم، فوج کی جانب سے اس حوالے سے کوئی واضح وضاحت نہیں دی گئی کہ حالیہ چوٹیں کس محاذ یا حالات میں آئیں۔ یاد رہے کہ ۲ مارچ سے لبنان میں جاری اسرائیلی کارروائیوں کے نتیجے میں ۲۴۷۵ سے زائد افراد ہلاک، تقریباً ۷۷۰۰ زخمی اور ۱۶ لاکھ سے زیادہ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار خطے میں جاری کشیدگی اور انسانی بحران کی شدت کو ظاہر کرتے ہیں۔ دوسری جانب، امریکی صدر ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل اور لبنان نے جنگ بندی میں مزید تین ہفتوں کی توسیع پر اتفاق کیا ہے۔ یہ فیصلہ وہائٹ ہاؤس میں ہونے والے اعلیٰ سطحی مذاکرات کے دوسرے دور کے بعد سامنے آیا، جہاں اوول آفس میں دونوں ممالک کے سفیروں سے ملاقات کی گئی۔ یہ توسیع ۱۶ اپریل کو اعلان کردہ ابتدائی ۱۰ روزہ جنگ بندی کے بعد کی گئی ہے، تاہم مختلف رپورٹس کے مطابق اس جنگ بندی کی بار بار خلاف ورزیاں ہوتی رہی ہیں، جس سے اس کی موثریت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، زخمی فوجیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ زمینی سطح پر کشیدگی اب بھی برقرار ہے، چاہے سفارتی سطح پر جنگ بندی کی کوششیں کیوں نہ جاری ہوں۔ یاد رہے کہ ۲ مارچ سے لبنان میں جاری اسرائیلی کارروائیوں کے نتیجے میں ۲۴۷۵ سے زائد افراد ہلاک، تقریباً ۷۷۰۰ زخمی اور ۱۶ لاکھ سے زیادہ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار خطے میں جاری کشیدگی اور انسانی بحران کی شدت کو ظاہر کرتے ہیں۔ دوسری جانب، امریکی صدر ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل اور لبنان نے جنگ بندی میں مزید تین ہفتوں کی توسیع پر اتفاق کیا ہے۔ یہ فیصلہ وہائٹ ہاؤس میں ہونے والے اعلیٰ سطحی مذاکرات کے دوسرے دور کے بعد سامنے آیا، جہاں اوول آفس میں دونوں ممالک کے سفیروں سے ملاقات کی گئی۔ یہ توسیع ۱۶ اپریل کو اعلان کردہ ابتدائی ۱۰ روزہ جنگ بندی کے بعد کی گئی ہے، تاہم مختلف رپورٹس کے مطابق اس جنگ بندی کی بار بار خلاف ورزیاں ہوتی رہی ہیں، جس سے اس کی موثریت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، زخمی فوجیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ زمینی سطح پر کشیدگی اب بھی برقرار ہے،

ڈونالڈ ٹرمپ کا ادویات کی قیمتوں میں تاریخی کمی کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی تاریخ میں ادویات کی قیمتوں میں سب سے بڑی کمی کا اعلان کرتے ہوئے فارماسیوٹیکل کمپنی ریجنیرون اور ۱۷ دیگر بڑی دواساز کمپنیوں کے ساتھ اہم معاہدہ کیا ہے۔ صدر ٹرمپ کے مطابق ریجنیرون، جو دنیا کی بڑی دواساز کمپنیوں میں سے ایک ہے، انتہائی رعایتی قیمتوں پر ادویات فراہم کرنے پر اتفاق کر چکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مزید ۱۷ بڑی کمپنیاں بھی کم قیمت پر ادویات دینے پر راضی ہوگئی ہیں جس کے بعد اب امریکی مریضوں کو ادویات کم ترین نرخوں پر دستیاب ہوں گی۔ امریکی صدر نے واضح کیا کہ کئی دہائیوں سے امریکی شہری ادویات کے لئے زیادہ قیمتیں ادا کر رہے تھے اور کمپنیاں اپنے منافع کا ۷۵ فیصد امریکی صارفین سے کما رہی تھیں جسے اب ختم کر دیا گیا ہے۔

کویت کا دو ماہ کی بندش کے بعد اپنی فضائی حدود دوبارہ کھولنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): کویت نے دو ماہ کی بندش کے بعد کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے اپنی فضائی حدود کو کھول دیا ہے کیونکہ امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے ساتھ جنگ بندی برقرار رہتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ ۲۸ فروری کو ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ ہی خلیجی ممالک بھی ایرانی حملوں کی زد میں آگئے تھے اور اس وقت کویت بھی ان ممالک میں شامل تھا جنہوں نے فضائی حدود بند کر دی تھی جس کا سلسلہ تقریباً دو ماہ تک جاری رہا۔ عرب نیوز کے مطابق یہ اعلان جمعرات کی رات کیا گیا۔ کویت کی سرکاری نیوز ایجنسی کے مطابق ایوی ایشن اتھارٹی کے سربراہ شیخ حمود مبارک الحمود الصباح کا کہنا ہے کہ فضائی حدود کا دوبارہ کھولا جانا آنے والے دنوں میں ہوائی اڈے پر مکمل آپریشن کی تیاری اور ہوائی ٹریفک کو بتدریج شروع ہونے والے مرحلہ وار منصوبے کا حصہ ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ایران کے حملوں کی وجہ سے ایئرپورٹ پر کچھ تنصیبات کو نقصان پہنچا تھا، اس بارے میں جائزہ مکمل کر لیا گیا ہے اور تکنیکی ٹیموں نے آلات اور بنیادی ڈھانچے کی دیکھ بھال اور مرمت کا کام شروع کر دیا ہے۔ شیخ حمود مبارک الحمود الصباح نے مزید کہا کہ ابتدائی مرحلے میں کچھ مخصوص اسٹیشنز شامل ہوں گے جن کو ایئرپورٹ کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لئے ترجیح دی گئی تھی۔ اس سلسلے کو بعدازاں مزید آگے بڑھایا جائے گا۔ ہوائی اڈے کے دوبارہ کھلنے پر کویت ایئرویز نے اتوار (۲۶ اپریل) سے ۱۷ مقامات کیلئے سروس شروع کرنے کا اعلان کیا ہے

ایرانی سفارت خانے کا طنزیہ حملہ: ٹرمپ انتظامیہ ”رجیم چینج“ سے گزر رہی ہے

نئی دہلی (ایم این این): ایران امریکہ کشیدگی کے درمیان ایران نے ایک نئی ”ڈیجیٹل جنگ“ کا آغاز کرتے ہوئے طنز و مزاح کو بطور ہتھیار استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ زمبابوے میں ایرانی سفارت خانے کی ایک وائرل سوشل میڈیا پوسٹ نے عالمی سطح پر توجہ حاصل کر لی، جس میں ڈونالڈ ٹرمپ کی دوسری انتظامیہ میں ہونے والی حالیہ برطرفیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ وائرل پوسٹ میں چار اعلیٰ امریکی عہدیداروں کی تصاویر شامل تھیں، جنہیں حالیہ ہفتوں میں عہدوں سے ہٹایا گیا، اور اس کے ساتھ طنزیہ کیپشن درج تھا: ”حکومت کی تبدیلی اب بھی جاری ہے۔ MAVGA (میک امریکہ ”ویری“ گریٹ اگین)۔“ یہ جملہ دراصل اس امریکی بیانیے پر طنز تھا

ایران نے پاکستان میں امریکہ سے مذاکرات کی درخواست کی تردید کی

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے واضح طور پر ان خبروں کی تردید کی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ اس نے پاکستان میں امریکہ کے ساتھ براہ راست مذاکرات کی درخواست کی ہے۔ یہ تردید ایرانی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم نیوز ایجنسی کے ذریعے سامنے آئی، جس نے باخبر ذرائع کے حوالے سے امریکی بیانات کو ”مکمل طور پر غلط“ قرار دیا۔ یہ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب وہائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایران نے پاکستان میں مذاکرات کی خواہش ظاہر کی ہے، جس کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے ممکنہ بات چیت کے لیے ایلچی بھیجے۔ تاہم، ایرانی ذرائع نے اس موقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تہران نے نہ صرف ایسی کسی درخواست سے انکار کیا بلکہ امریکہ کی طرف سے آنے والی تجاویز کو بھی ”ضرورت سے زیادہ مطالبات“ کی وجہ سے قبول نہیں کیا۔ اسی دوران ایرانی خبر رساں ادارے فارس نیوز ایجنسی نے واضح کیا کہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا دورہ پاکستان صرف دو طرفہ تعلقات اور مشاورت تک محدود ہے اور اس کا امریکہ کے ساتھ کسی ممکنہ مذاکرات سے کوئی تعلق نہیں۔ دوسری جانب، امریکی حکام نے عندیہ دیا ہے کہ خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور مشیر جیرڈ کشنر پاکستان کا دورہ کر سکتے ہیں تاکہ ایرانی نمائندوں سے ممکنہ بات چیت کی جا سکے، تاہم اس حوالے سے کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ ایرانی حکام نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ موجودہ حالات میں براہ راست مذاکرات کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں۔ سفارتی ذرائع کے مطابق پاکستان پس پردہ رابطوں میں سہولت کار کا کردار ادا کر سکتا ہے، تاہم کوئی رسمی مذاکرات طے نہیں ہوئے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان بیانات کا یہ تضاد خطے میں جاری کشیدگی اور عدم اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ موجودہ صورتحال یہ ظاہر کرتی ہے کہ اگرچہ سفارتی دروازے مکمل طور پر بند نہیں ہوئے، لیکن ایران اور امریکہ کے درمیان اعتماد کی کمی اب بھی کسی بامعنی پیش رفت میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔

ہندوستان سے بنی میناشی کمیونٹی کے 240 یہودی اسرائیل پہنچے، آبادکاری پر تنازع

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے ہندوستان سے تعلق رکھنے والی Bnei Menashe community کے تقریباً ۲۴۰ افراد کو تل ابیب کے قریب بین گوریان ایئرپورٹ پر وصول کیا، جو ایک وسیع حکومتی منصوبے کا حصہ ہیں۔ اس منصوبے کے تحت آئندہ برسوں میں ہزاروں افراد کو اسرائیلی معاشرے میں شامل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ صرف ابتدائی مرحلہ ہے اور آنے والے ہفتوں میں مزید گروپس بھی پہنچیں گے، جبکہ ۲۰۲۶ء کے اختتام تک تقریباً ۱۲۰۰ مزید افراد کی آمد متوقع ہے۔ طویل المدتی منصوبے کے تحت ۲۰۳۰ء تک تقریباً ۶ ہزار افراد کی مکمل منتقلی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ کمیونٹی بنیادی طور پر ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں میزورم اور منی پور سے تعلق رکھتی ہے، جن کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ان کی جڑیں قدیم اسرائیلی قبائل سے ملتی ہیں۔ تاہم، اسرائیلی قوانین کے مطابق، زیادہ تر نئے آنے والوں کو باضابطہ طور پر یہودیت قبول کرنا ضروری ہوتا ہے تاکہ انہیں مکمل شہریت دی جا سکے۔ اس منصوبے کو اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی حکومت نے گزشتہ برس منظور کیا تھا، جس کا مقصد خاندانوں کو دوبارہ ملانا اور کمیونٹی کے انضمام کو آسان بنانا بتایا گیا ہے۔ تاہم، ناقدین کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا تعلق مقبوضہ علاقوں میں آبادیاتی توازن تبدیل کرنے سے بھی ہوسکتا ہے، خاص طور پر مغربی کنارہ میں جہاں اسرائیلی بستیوں کی توسیع ایک متنازع مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ اقوام متحدہ اور متعدد بین الاقوامی ادارے ان بستیوں کو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی قرار دیتے رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں اعداد و شمار یہ بھی ظاہر کرتے ہیں کہ اسرائیل کے اندر ”ریورس مائیگریشن“ کا رجحان دیکھا گیا ہے، جہاں ہزاروں اسرائیلی شہری ملک چھوڑ چکے ہیں۔ اسی تناظر میں اس نئے امیگریشن منصوبے کو بھی دیکھا جا رہا ہے۔ اسرائیلی امیگریشن حکام نے تصدیق کی ہے کہ اگلے چند مہینوں میں مزید تین گروپس ہندوستان سے پہنچیں گے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق نئے آنے والوں کے لیے رہائش اور انضمام پروگرام تیز کیے جا رہے ہیں، جن میں زبان اور مذہبی تربیت شامل ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے ایک بار پھر مقبوضہ علاقوں میں آبادیاتی تبدیلی سے متعلق خدشات اٹھائے ہیں اور اس پر بین الاقوامی نگرانی کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ معاملہ ایک بار پھر اس سوال کو اجاگر کرتا ہے کہ امیگریشن پالیسی، مذہبی شناخت اور جغرافیائی سیاست کس طرح ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں، خصوصاً ایسے خطے میں جہاں تاریخی، سیاسی اور انسانی حقوق کے مسائل پہلے ہی انتہائی حساس ہیں۔

پاکستان میں دوبارہ مذاکرات کی تیاریاں

نئی دہلی (ایم این این): اسلام آباد میں ایران اور امریکہ کے درمیان امن مذاکرات کے دوسرے دور کی تیاریاں شباب پر ہیں۔ اسحاق ڈار نے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف سے رابطہ کیا اور ان کو ایرانی ہم منصب سے ہونے والی گفتگو سے ... پاکستان امریکہ اور ایران کو جلد دوبارہ مذاکرات کی میز پر لانے کیلئے سرگرم ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر 10-2026-27-SrDEN-I-FZR مورخہ 24-04-2026

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 18-05-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	پیکیٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکیٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ و وقت
23-04-2026	04-05-2026	18-05-2026 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	10-2026-27 SrDEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں SNL-JRC-PTKC سیکشن پر CRO کو روکنے کیلئے ٹریک میٹل بیم کریش بیریئر اور RCC باونڈری وال کا انتظام اور قیام، ساتھ ہی مختلف باقی مقامات (30.00 کلومیٹر) پر میٹل بیم کریش بیریئر کا انتظام اور قیام

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
11,07,37,643.18	22,14,800.00	90 دن	08 مہینے

ای نوعیت کا کام: ”کوئی بھی سول انجینئرنگ ورک“

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگی۔

1380/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ طلب ٹھیکوں کی ای۔ نیلامی کی ترمیم شدہ تاریخیں مندرجہ ذیل مطابق ہونگی:

Catalogue No.	Nature of contract
ای۔نیلامی کی تاریخ: 11-05-2026	
EAFZR-ADVT26-11	اشتہاری حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: اے) ٹرین نمبر 20424/23 اور 14680/79/82/81 کے ڈبوں کے باہری حصے پر وینائل ریپنگ کے ذریعہ۔ بی) لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر 5 پائی کی کھمبوں کے اوپر ...
EAFZR-MIS26-7	مندرجہ ذیل کام کے لئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: اے) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر پوسٹ ... کی فروخت کیلئے کیوسک کا قیام اور سنچالن۔ بی) پھلور ریلوے اسٹیشن پر فوڈ وین کا قیام اور سنچالن۔ سی) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر ریل کوچ ریسٹورینٹ کا رینوویشن اور سنچالن۔ ڈی) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر پلیٹ فارم نمبر 1 اور 4/5 پر آٹومیٹک وینڈنگ مشینوں کا قیام اور سنچالن۔
EAFZR-CTG-26-2	پھگواڑہ ریلوے اسٹیشن پر کیٹرنگ اسٹال کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ
ای۔نیلامی کی تاریخ: 12-05-2026	
EAFZR-MIS26-8	مندرجہ ذیل کام کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: اے) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر پلیٹ فارم نمبر 1 اور 6/7 پر آٹومیٹک وینڈنگ مشینوں کا قیام اور سنچالن۔ بی) لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر پی آئی سی ریسٹ ہاؤس کے نزدیک چھوٹی فوڈ وین کا قیام اور سنچالن۔ سی) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر موبائل اور ... اکسیسریز کی فروخت کیلئے کیوسک کا قیام اور سنچالن۔
EAFZR-ADVT26-12	ٹرین نمبر 12408/07 کے کوچوں کے باہری حصے پر وینائل ریپنگ کے ذریعہ اشتہاری حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ
ای۔نیلامی کی تاریخ: 13-05-2026	
EAFZR-AVM26-1	امرتسر ریلوے اسٹیشن پر پلیٹ فارم نمبر 2/3 پر آٹومیٹک وینڈنگ مشینوں کا قیام اور سنچالن۔
EAFZR-ADVT26-13	ٹرین نمبر 14622/21/26/25 کے کوچوں کے باہری حصے پر وینائل ریپنگ کے ذریعہ اشتہاری حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
ای۔نیلامی کی تاریخ: 14-05-2026	
EAFZR-SBS26-1	امرتسر ریلوے اسٹیشن پر سنگل برانڈ پریمیم اسٹور کا قیام اور سنچالن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر NR-FZROCOML(NFR)/18/2024 مورخہ 24-04-2026

1384/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

میکرون زیلنسکی ملاقات، یوکرین کیلئے یورپی یونین کا 90 ارب یورو کا پیکج

فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے جمعرات کو بتایا کہ انہوں نے یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی سے یونانی قبرصی انتظامیہ میں ہونے والے غیر رسمی یورپی کونسل اجلاس کے موقع پر ملاقات کی، جس میں یوکرین کے لیے یورپی حمایت جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ میکرون نے ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ زیلنسکی سے دوبارہ ملاقات خوش آئند ہے اور یوکرین کے لیے یورپی قرض کا اجرا ”بہت مضبوط اشارہ“ ہے، جو اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یورپ اپنی حمایت میں کسی قسم کی کمی نہیں آنے دے گا۔ دوسری جانب یورپی یونین نے یوکرین کے لیے ۹۰ بلین یورو (تقریباً ۱۰۵ ارب ڈالر) کے بڑے مالی پیکج کی منظوری دے دی ہے۔ یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا کے مطابق یہ فیصلہ اس وقت ممکن ہوا جب ہنگری نے اپنی مخالفت واپس لے لی، جس کے بعد تمام رکن ممالک اس پیکج پر متفق ہو گئے۔ اسی اجلاس میں روس کے خلاف پابندیوں کے ۲۰ ویں مرحلے کی بھی منظوری دی گئی، جسے میکرون نے ”روس کو واضح پیغام“ قرار دیا۔ ان پابندیوں کا مقصد روس کی جنگی معیشت کو مزید کمزور کرنا، مالی ذرائع کو محدود کرنا اور یوکرین کے خلاف جاری کارروائیوں پر دباؤ بڑھانا ہے۔ میکرون نے کہا کہ ملاقات میں دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے، روس پر دباؤ بڑھانے اور ”رضامندی کے اتحاد“ کے تحت جاری مشترکہ اقدامات پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یورپ یوکرین کے ساتھ کھڑا رہے گا اور اس کی حمایت نہ آج کم ہوگی اور نہ ہی مستقبل میں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب روس یوکرین جنگ طویل ہوتی جا رہی ہے اور یورپی ممالک پر مالی و دفاعی مدد جاری رکھنے کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق ۹۰ ارب یورو کا پیکج نہ صرف یوکرین کی معیشت کو سہارا دے گا بلکہ یورپ کے اس عزم کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ وہ روس کے خلاف اقتصادی اور سفارتی محاذ پر پیچھے نہیں ہٹے گا۔

میں جنگ کی حمایت نہیں کرسکتا: پوپ لیو نے ایران کی صورتحال کو پیچیدہ قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): ویٹیکن نیوز کے مطابق پوپ لیو چہار دہم نے معصوم جانوں پر بڑھتے ہوئے حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ میں جنگ کی حمایت نہیں کر سکتا، ساتھ ہی نے ایران کی صورتحال کو ”پیچیدہ“ قرار دیا، اور خبردار کیا کہ غیر یقینی صورتحال عالمی معیشت پر بوجھ ڈال رہی ہے جس کے سبب عام شہری متاثر ہو رہے ہیں۔ پوپ نے خبردار کیا کہ دنیا بھر میں تنازعات معصوم لوگوں کی جان لے رہے ہیں، جن میں بچے بھی شامل ہیں۔ بعدازاں انہوں نے افریقہ کے چار ممالک کے دورے سے واپسی کی پرواز پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، ”ایک پادری ہونے کے ناطے، میں جنگ کے حق میں نہیں ہو سکتا۔ اور میں سب کی حوصلہ افزائی کرنا چاہوں گا کہ وہ ایسے جوابات تلاش کرنے کی کوشش کریں جو امن کے کلچر سے آئیں، نفرت اور تقسیم سے نہیں۔“ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کا حوالہ دیتے ہوئے، پوپ لیو نے کہا کہ شہری تشدد کا سب سے زیادہ نشانہ بن رہے ہیں۔

’’تیری مرضی کے مطابق نظر آئیں کیسے؟‘‘

جسمانی خدوخال پر نکتہ چینی اور ذاتی امور میں مداخلت آپ کی شخصیت کو منفی بنا دیتی ہے

تحریر....
مریم شہزاد

انسان کسی حال میں خوش نہیں رہتا، لیکن یہ بات زیادہ تر خواتین کے بارے میں کہی جاتی ہے کہ خواتین کسی حال میں خوش نہیں رہتیں، مگر وہی بات ہے ناں کہ ’’بد سے بدنام برا‘‘ خوش تو مرد حضرات بھی نہیں رہتے، مگر جس طرح یہ بات گردش کرتی ہے کہ عورتیں بہت زیادہ بولتی ہیں۔

ویسے ہی عورتوں کے ناخوش رہنے والی بات بھی بہت زیادہ سننے میں آتی ہے، لیکن ہمارا موضوع یہ نہیں ہے کہ مرد کیسے ہیں یا عورتیں کیسی۔۔۔! ہم تو یہ کہہ رہے ہیں کہ انسان جس میں مرد و زن دونوں شامل ہیں وہ چاہتے ہیں کہ ہر دوسرا افراد ان کی مرضی کے مطابق نظر آئے اور اس سلسلے میں وہ کوئی سمجھوتا کرنے کو تیار نہیں ہوتے، بس ہم نے کوئی بات کہہ دی تو کہہ دی۔

کہیں کوئی دبلی پتلی لڑکی یا لڑکا نظر آجائے، تو اس بے چارے/ بے چاری کو ایسے جملے سننے کو ملتے ہیں۔

’’ارے بھئی اتنے دبلے/ دبلی کیوں ہو؟‘‘ ’’کچھ کھاتے پیتے/ کھاتی پیتی نہیں؟‘‘

’’تمھارے لیے تو وہی مثال ہے کہ کھائے بکری کی طرح، سوکھے لکڑی کی طرح۔‘‘

تیز ہوائیں چلیں تو ہاتھ میں کچھ پکڑا دیا جاتا ہے کہ یہ پکڑ لو ورنہ تو اڑ ہی جاؤ گے اور اگر دوسری طرف کوئی موٹا یا موٹی نظر آجائے تو اس کے حال پر شدید افسوس کا اظہار کیا جاتا ہے کہ جیسے ان کے باورچی خانے سے کھا رہے ہیں۔

’’کیا ہوا؟ کیا شوگر ہے۔۔۔؟‘‘

’’کیا پورے گھر کا اناج تم ہی کھا لیتے/ لیتی ہو۔‘‘ (چاہے مٹاپے کو کنٹرول کرنے کے لیے فاقہ ہی چل رہا ہو۔)

’’کسی قحط زدہ علاقے میں چلے گئے تو ماریں گے لوگ پکڑ کے‘‘ (اللہ نہ کرے جو کبھی ایسی جگہ جانا پڑے)

’’ارے کچھ ڈائٹنگ وغیرہ کیا کرو، ورنہ شادی بھی نہیں ہوگی!‘‘ (ہم نے تو کتنے ہی موٹے مرد و زن کی شادی ہوتے ہوئے دیکھی ہے۔)

’’کچھ کام وام بھی کر لیا کرو، نہار منہ چہل قدمی کیا کرو، اتنا وزن بڑھنا اچھی بات نہیں ہے۔‘‘ (جیسے بہت ہی شوق ہے ہم کو تو خود سے وزن بڑھانے کا۔)

لیجیے جناب اب قد ہی کو دیکھیے کہ جیسے اس کے لمبے اور چھوٹے ہونے میں بھی جیسے ہمارا اپنا عمل دخل ہوتا ہو۔

’’ارے تم اتنے لمبے کیوں ہو۔۔۔؟ بالکل کھمبے لگتے ہو۔ لڑکی/ لڑکا کیسے ملے گا اتنا لمبا۔‘‘ جیسے ان کے ہی تو ذمہ ہے سب کے رشتے کروانا۔

’’تمھارا قد اتنا چھوٹا کیوں ہے۔۔۔؟ کہتے ہیں بہت چالاک ہوتے ہیں ٹھگنے قد والے۔‘‘

اگر کسی کی نظر کمزور ہے، تو ظاہر ہے کہ چشمہ تو لگانا ہی پڑے گا۔ مگر صاحب اس پر بھی اعتراض ہے۔‘‘ کبھی چشمو، کبھی چشما ٹو کہہ کر ٹوکا جاتا ہے۔

’’تم چشمہ کیوں لگاتی ہو؟ لیزر کیوں نہیں کروا لیتیں؟ لینس بھی اچھے لگیں گے تم پر۔۔‘‘

’’چشملی لگتی ہو۔ یہ چشمہ اچھا نہیں لگ رہا۔‘‘

کچھ لوگوں کے اعتراضات دوسروں کے پہننے اوڑھنے پر بھی ہوتے ہیں۔

’’اتنے بھاری کپڑے کیوں پہنے ہیں؟ بالکل نہیں جچ رہے۔‘‘ (ارے، آپ سے کسی نے پوچھا ہے)

’’نئی نئی شادی ہوئی ہے، کم از کم کوئی بھاری، کام دار جوڑا ہی پہن لیتیں، لوگ کیا کہیں گے، پتا ہی نہیں چل رہا، بیاہی بیٹی ہے کہ بن بیاہی۔۔۔!‘‘

’’اپنی عمر دیکھو اور اپنا لباس دیکھو، بالکل سوٹ نہیں کر رہا۔‘‘

کہیں آنا جانا ہو تو بھی ہم لوگوں سے پوچھ کر ہی جائیں۔

’’ہر وقت ہی شاپنگ پر گئی ہوئی ہوتی ہے۔‘‘

’’ہر شادی میں نظر آجاتی ہیں۔‘‘ (بہت معذرت کے ساتھ! جس جس شادی میں وہ آپ کو دکھائی دیں، تو آپ بھی تو ہر اس شادی کی تقریب میں موجود تھیں) مگر وہ ٹھیک ہی تو کہتے ہیں کہ ’مارتے کا ہاتھ روک سکتے ہیں بولتے کی زبان نہیں۔‘

انسان کی رنگت تو اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے مگر ’’یہ رنگت کیسی سانولی ہے تمھاری، کچھ لگایا کرو چہرے پر، تاکہ رنگ کچھ تو صاف ہو۔ (اللہ تعالیٰ کو میرے لیے یہ ہی رنگ پسند ہے، تو آپ کو کیا اعتراض!!)

’’اف رنگ تو دیکھو، ایسا لگتا ہے کہ آٹے کی بوری سے نکلی ہے۔‘‘ (اللہ کی شان ہے)

یہ تو کچھ اعتراضیہ جملے ہیں، جو لوگ اپنا حق سمجھتے ہوئے دوسروں کو کہتے ہیں۔ خود کیا کر رہے ہوتے ہیں یہ ان کو معلوم نہیں ہوتا اور اگر کوئی غلطی سے ان کو کچھ کہہ دے تو ایک طوفان کھڑا کر دیتے ہیں۔

اس پر مزید اتنا کچھ سننے کو مل جاتا ہے کہ الامان الحفیظ۔ اس لیے بہتری اسی میں نظر آتی ہے کہ چپ چاپ ان کی نکتہ چینی سن لی جائے کہ کہ جیسے کہنا ان کا حق اور سننا ہمارا فرض ہے۔ ان کے عتاب کا شکار ہونے والے یہی کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ تیری مرضی کے مطابق نظر آئیں کیسے!

والدین کا مقام

والدین کبھی غلط نہیں ہوتے۔ اگر ان سے غلط فیصلے ہو بھی جائیں تو ان کی نیت صاف ہوتی ہے اور انہی کی دعاؤں سے تقدیریں بدل جاتی ہیں

مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

انسان زندگی میں چند لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اسے بے انتہاء محبت دیتے ہیں اور بنا لالچ کے اس کے لیے اپنے ہاتھوں کو رب کے حضور بلند کرتے ہیں ان میں سے ایک بے لوث رشتہ والدین کا ہے۔

جب بھی انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو بے ساختہ ایک لفظ نکلتا ہے: ’’ماں‘‘ اور جب بلندیوں کی ضرورت ہوتی ہے تو انسان کی آس و امید والد ہوتا ہے کہ وہ ان حالات میں اس کا سہارا بنے گا، یہ دونوں رشتے کمال کے ہوتے ہیں جب والدین زندہ ہوتے ہیں تو انسان آندھیوں اور طوفانوں کے ساتھ ٹکراتے ہوئے ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا جب ان کا سایہ سروں سے اٹھ جاتا ہے تو پھر ہر قدم سوچ سمجھ کے اٹھاتا ہے۔ ان کی دعائیں اور ادائیں ہمیشہ انسان کے ساتھ شاملِ حال رہتی ہیں۔

والدین ہمیشہ اولاد کے بارے میں نیک نیتی کے ساتھ سوچتے ہیں۔ والدین کبھی غلط نہیں ہوتے۔ اگر ان سے غلط فیصلے ہو بھی جائیں تو ان کی نیت صاف ہوتی ہے اور انہی کی دعاؤں سے تقدیریں بدل جاتی ہیں۔ جن کے والدین زندہ ہیں وہ ان کی قدر کریں جن کے وفات پاگئے وہ دعائے مغفرت کریں۔ اللہ پاک نے قرآن پاک میں کئی مقامات پر والدین کی شان بیان کی اور ان کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔

اللہ پاک کے پاک کلام میں والدین کے متعلق ارشادات، مفہوم:

’’اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو، اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار! جیسا انہوں نے میری بچپن میں (شفقت سے) پرورش کی ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔‘‘ (بنی اسرائیل)

’’اور ہاں! باپ سے اچھا سلوک کرتے رہنا۔‘‘ (الانعام)

’’اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔‘‘ (النساء)

’’اور ہم نے انسان کو ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔‘‘ (العنکبوت)

حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں اپنی ماں کو سخت گرم و پتھریلی زمین پر اپنے کندھوں پر اٹھا کر چھ کوس لے گیا۔ وہ زمین اتنی گرم تھی کہ میں اگر اس پر گوشت کا ایک ٹکڑا ڈال دیتا تو وہ پک جاتا۔ کیا میں نے اس کے احسانات کا بدلہ ادا کر دیا۔۔۔؟ نبی کریم ﷺ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا، مفہوم: ’’شاید دردِ زہ کی ایک ٹیس و تکلیف کا بدلہ ہو گیا ہو، باقی تکالیف اور احسانات تو اس کے علاوہ بہت ہیں۔‘‘

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ سے ایک آدمی نے دریافت کیا: میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں۔ اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں۔ اس نے (تیسری مرتبہ) پھر دریافت کیا: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں۔ اس نے پھر پوچھا: پھر اس کے بعد کون ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرا باپ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم:

’’ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والی اولاد جب بھی رحمت کی نظر سے ماں باپ کو دیکھے، تو ہر نظر کے عوض اللہ اس کے لیے مقبول حج کا ثواب لکھ دیتے ہیں۔‘‘ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: اگرچہ روزانہ سو مرتبہ نظر کرے۔۔۔؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! اللہ بہت بڑا ہے اور وہ بہت زیادہ پاک ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم:

’’جو آدمی یہ چاہتا ہو کہ اس کی عمر دراز کی جائے اور اس کی روزی میں کشادگی ہو، اس کو چاہیے کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے اور (رشتے داروں) کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔‘‘ (مسند احمد)

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ’’اس کی ناک خاک آلود ہوئی۔ اس کی ناک خاک آلودہ ہوئی۔ اس کی ناک خاک آلودہ ہوئی۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کس کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ماں باپ میں سے ایک کو یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا اور پھر جنت میں داخل نہ ہُوا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ’’رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔‘‘

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے کہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: آدمی اپنے والدین کو کیسے گالیاں دے سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی دوسرے آدمی کے باپ کو گالیاں دیتا ہے پس وہ جواباً اس کے ماں باپ کو گالیاں دیتا ہے۔

حضرت ابوالدرداءؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے اس بات کی وصیت فرمائی کہ اپنے والدین کی اطاعت کرو! اگر وہ تمھیں اس بات کا بھی حکم دیں کہ اپنے گھر، مال و دولت سب کچھ چھوڑ کر نکل جا، تو نکل جاؤ۔

حضرت ابو اسیدؓ فرماتے ہیں ہم حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے، قبیلہ بنو سلمہ کے ایک آدمی نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا والدین کی وفات کے بعد بھی کچھ ایسی صورتیں ممکن ہیں کہ جس سے میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا رہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! ان کے لیے دعا و استغفار کرنا۔ ان کے عہد کو پورا کرنا۔ ان کے تعلق سے جو تمہارے رشتے دار ہیں ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا اور ان کے احباب، دوستوں کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔

وہ لوگ جو زندگی بھر والدین کی خدمت اور ان کی فرماں برداری کرتے رہے۔ اب جب والدین دنیا میں نہیں رہے تو وہ یہ گمان نہ کریں کہ شاید اب حسن سلوک کا دروازہ بند ہو گیا ہے، بل کہ تعلیماتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں حسنِ سلوک جاری رکھیں۔ سیدنا ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے، سوائے تین چیزوں کے، صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے نفع حاصل کیا جاتا رہے اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

جن حضرات کے والدین زندہ ہیں وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل کر لیں اور جن کے وفات پاگئے وہ ان کے لیے صدقہ جاریہ بنیں تاکہ ان کی روح کو ان کے اعمال سے تسکین پہنچے۔ اللہ تعالیٰ تمام قارئین کے والدین کی مغفرت فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

وطن سرینگر

یہ کیا ہو رہا ہے ہمارے کشمیر میں

ہندوستان دُنیا کے بڑے ممالک میں سے ایک بڑا ملک ہے جو کہ جغرافیائی اور آبادی کے لحاظ سے کافی بڑا ملک ہے اور یہاں پر کئی برسوں پہلے تک ہر ایک شخص بنا مذہب و ملت کے بڑے خوش اسلوبی کے ساتھ اپنی زندگی گزر بسر کرتا تھا۔ ہندوستان میں کئی ریاستوں میں سب سے زیادہ خوبصورت ریاست جموں و کشمیر تھا اور مغل سلطنت سے لیکر آج تک جتنے بھی بادشاہ اور حکمران آئے وہ اس جگہ کو جنت کے طور دیکھتے اور اِس جگہ کی حفاظت دِل سے کرتے تھے مگر اب حالات کچھ بدلے بدلے سے دیکھائی دیتے ہیں اور کچھ ایک برسوں سے مذہب کے نام پر ہندوستان میں ایک دوسرے کی جان لینے، گائے بیل کو بچانے کیلئے لوگوں کو مار مار کر ابدی نیند سُلایا جاتا ہے۔ ہندو لوگ مسجدوں پر حملے اور مسلمان بستیوں سے تلواروں کو لہراتے ہوئے مسلمانوں کی حالت بد سے ابتر کرتے ہیں حالانکہ ایسا کرنے سے ملک کمزور ہی ہوتا ہے نہ کہ طاقتور جو کہ آنے والے وقت میں کسی بھی خونی تشدد کو جنم دے سکتی ہیں۔ خیر یہ سب ملک کے بارے میں کچھ بات ہے اِس کے برعکس ہم اپنے جموں و کشمیر کی بات کرئے تو کشمیر میں پچھلے کچھ سالوں سے لوگ تشدد کی حد کو بھی پار کر چکے ہیں جہاں ہر ایک باپ اپنی چھوٹی بچی کو قتل کرتا ہے تو دوسری طرف بیوی اپنے شوہر کو موت کے گھاٹ اُتارتی ہے اتنا ہی نہیں حال ہی میں ایک پڑی لکھی نوجوان لڑکی نے اپنے ہونے والے شوہر کو چھرا گھونپ کر زخمی کیا اور ہماری اس جگہ کو جو کہ صوفیوں اور ولیوں کی جگہ تصور کی جاتی تھی اُس میں اِس طرح کے جرائم کا ارتکاب ہونا مایوس کن ہے۔ آجکل ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے بچے نشہ کی حالت میں لڑکوں و لڑکیوں کے ساتھ ہر جگہ تماشا برپا کرتے رہتے ہیں اور لڑکوں کی طرح لڑکیاں بھی مختلف اقسام کے جرائم میں مبتلا ہو چکی ہیں اور اِس صورتحال کو ہم سب روکنے میں ناکامیاب دکھائی دیتے ہیں اور اگر ایسا ہی چلتا رہا تو آنے والے وقت میں دوسری ریاستوں کی طرح ہمارے یہاں بھی بہن بھائی کا اور بھائی ماں کا نہیں ہوگا۔ بحرحال ہم صرف اتنا کہیں گے کہ کسی طرح اس ریاست میں جرائم کو روکا جاسکے جو کہ ایک خطرناک رُکھ اختیار کیا ہوا ہے اور نہ تھمنے والا خونی رقص ہر طرح سے جاری ہے۔

جب انڈین فوج کی وردی پہنے سائنسدانوں نے

امریکہ کو چکمہ دے کر انڈیا کا دوسرا ایٹمی تجربہ کیا

مصنف و ریحان فضل
عہدہ و نامہ نگار بی بی سی

این ڈی اے حکومت کے برسر اقتدار آنے کے چند ہی دنوں کے اندر، نرسمہا راؤ نے نئے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی سے ملاقات کی اور کہا کہ 'مواد تیار ہے، آپ آگے بڑھ سکتے ہیں۔' پارلیمنٹ میں اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کے **15** دن بعد وزیر اعظم واجپائی نے ڈاکٹر عبدالکلام آزاد اور ڈاکٹر چدمبرم کو فون کیا اور انھیں جوہری دھماکوں کی تیاری کرنے کی ہدایت کی۔ اس وقت کے صدر کے آر نارائن **26** اپریل سے **10** مئی تک جنوبی امریکی ممالک کے دورے پر روانہ ہونے والے تھے۔ انھیں خاموشی سے مطلع کر دیا گیا کہ وہ اپنا سفر کچھ عرصے کے لے ملتوی کر دیں۔ ڈاکٹر چدمبرم کی بیٹی کی شادی **27** اپریل کو ہونی تھی۔ وہ شادی بھی کچھ دنوں کے لیے ملتوی کر دی گئی تھی کیونکہ شادی میں چدمبرم کی غیر موجودگی اس بات کا اشارہ دیتی کہ کچھ بڑا ہونے والا ہے۔ ڈاکٹر کلام نے مشورہ دیا کہ دھماکہ بدھ پورنیا کے دن کیا جائے جو **11** مئی **1998** کو پڑ رہا تھا۔

سائنسدانوں کو فوج کی وردی پہننے کی اجازت دی گئی

20 اپریل **1998** تک 'بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر' (بی اے آر سی) کے اعلیٰ سائنسدانوں کو انڈیا کے ایٹمی دھماکہ کرنے کے فیصلے سے آگاہ کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے یہ تمام افراد چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں پوکھران کی طرف جانا شروع ہو گئے تھے۔ انھوں نے اپنے گھر یہی بتایا تھا کہ وہ یا تو دہلی جا رہے ہیں یا کسی ایسی جگہ پر کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں جہاں اگلے **20** دنوں تک ان سے فون پر رابطہ نہیں ہو سکے گا۔ مشن کو خفیہ رکھنے کے لیے ہر سائنسدان مختلف ناموں سے سفر کر رہے تھے اور سیدھا پوکھران جانے کے بجائے بہت گھوم کر اور متبادل راستوں سے وہاں پہنچ رہے تھے۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن ڈی آر ڈی او کی ٹیم میں کل **100** سائنسدان تھے۔ جیسے ہی وہ پوکھران پہنچے، ان سب کو فوجی وردی پہننے کے لیے دی گئی۔ ان سب کو لکڑی کے پارٹیشنز والے اور کم اونچی چھت والے کمروں میں رکھا گیا اور ان کمروں میں صرف ایک ہی بستر دستیاب تھا۔ سائنسدانوں کو فوج کی وردی پہننے میں دشواری کا سامنا تھا کیونکہ وہ اس قسم کے کپڑے پہننے کے عادی نہیں تھے۔

ٹینس بال کا دھوکہ

ایٹم بم کا کوڈ نام 'کینٹین سٹورز' رکھا گیا تھا۔ بم دھماکوں کے لیے گرین سگنل ملنے کے بعد سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ ممبئی کے زیر زمین والٹ میں رکھے ان بموں کو پوکھران تک کیسے پہنچایا جائے۔ یہ والٹ **80** کی دہائی میں بنائے گئے تھے اور ہر سال وشوا کرما پوجا کے دن کھولے جاتے تھے۔ کبھی کبھی جب وزیر اعظم بی اے آر سی کا دورہ کرتے تھے تو انھیں وہ والٹس دکھائے جاتے تھے۔

ایک بار وہ والٹ چیف آف آرمی سٹاف جنرل سندر جی کو بھی دکھایا گیا۔ چھ پلوٹونیم بم ایک گیند کی شکل میں بنائے گئے تھے جو کہ ٹینس بال سے تھوڑا ہی بڑا تھا۔ ان گیندوں کا وزن تین سے آٹھ کلو کے درمیان تھا۔ ان سب کو بلیک باکس میں رکھا گیا تھا۔ ان ڈبوں کی شکل سیب کے کریٹوں جیسی تھی لیکن ان کے اندر پیکنگ اس طرح کی گئی تھی کہ پوکھران لے جاتے وقت دھماکہ خیز مواد کو نقصان نہ پہنچے۔

بی اے آر سی کے سائنسدانوں کا سب سے بڑا اور دسران گولوں کو اپنے ہی سیکورٹی اہلکاروں کو بتائے بغیر وہاں سے ہٹانا تھا۔ سیکورٹی اہلکاروں کو بتایا گیا کہ کچھ خاص آلات کو جنوب میں ایک اور نیوکلیئر پلانٹ میں لے جانا ہے۔ اس کے لیے رات کو خصوصی گیٹ سے ٹرکوں کا قافلہ آئے گا۔

ممبئی میں آدھی رات کے بعد بھی کافی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ٹریفک جام سے بچنے کے لیے ان ٹرکوں کو صبح دو سے چار بجے کے درمیان بلایا جائے گا اور اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ سینیئر صحافی راج چینگپا اپنی کتاب 'ویپنز آف پیس دی سیکریٹ، سٹوری آف انڈیاز کوسٹ ٹو بی اے نیوکلیئر پاور' میں لکھتے ہیں کہ 'یکم مئی کی صبح سویرے چار ٹرک خاموشی سے بی اے آر سی پلانٹ پہنچے۔ ہر ایک ٹرک پر پانچ مسلح فوجی سوار تھے۔' ٹرکوں پر بکتر بند پلیٹیں لگائی گئی تھیں تاکہ ان پر بمباری نہ ہو سکے۔ دو کالے کریٹوں کو فوری طور پر دوسرے سامان کے ساتھ ایک ٹرک پر لاد دیا گیا۔ اس ٹیم کے ایک سینیئر رکن امنگ کپور نے کہا کہ 'ہسٹری از آن دی موو'۔ یہ چار ٹرک تیز رفتاری سے ممبئی ایئرپورٹ کی طرف بڑھے جو وہاں سے **30** منٹ کی دوری پر تھا۔

حکومت کی جانب سے ایئرپورٹ پر تمام ضروری منظوریاں پہلے ہی لے لی گئی تھیں۔ ٹرکوں کو سیدھا ہوائی پٹی پر لے جایا گیا جہاں ایک ٹرانسپورٹ طیارہ ان کا انتظار کر رہا تھا۔ طیارے کے اندر صرف چار سکیورٹی اہلکار موجود تھے۔ بیرونی دنیا کو یہ تاثر دیا جا رہا تھا کہ یہ فوج کی معمول کی نقل و حرکت ہے۔

کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ اس جہاز میں جو کچھ رکھا گیا تھا وہ منٹوں میں پورے ممبئی شہر کو تباہ کر سکتا ہے۔ اے این **32** طیارے نے صبح سویرے ممبئی ایئرپورٹ سے اڑان بھری۔ دو گھنٹے بعد وہ جیسلمیر ہوائی اڈے پر اترا۔ وہاں ٹرکوں کا ایک اور قافلہ ان کا انتظار کر رہا تھا۔ ہر ٹرک پر ہتھیاروں کے ساتھ سپاہی بیٹھے تھے۔ جب وہ ٹرکوں سے اترے تو انھوں نے اپنے ہتھیاروں کو تولیوں سے چھپا لیا۔ یہ صبح کا وقت تھا جب ٹرک جیسلمیر ہوائی اڈے سے پوکھران کے لیے روانہ ہوئے۔

راج چینگپا لکھتے ہیں کہ 'پوکھران میں یہ ٹرک سیدھے 'پریئر ہال' کی طرف چلے گئے جہاں یہ بم اکٹھے کیے گئے تھے۔ جب پلوٹونیم کی گیندیں وہاں پہنچیں تو انڈیا کے اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین راجگوپالا چدمبرم کی جان میں جان آئی۔ انھوں نے انھوں نے اس موقع پر کہا کہ میں ان کا 'بہت بے صبری سے انتظار کر رہا تھا'۔ انھیں یاد آیا کہ سنہ **1971** کے مقابلے میں اس بار چیزیں کتنی مختلف تھیں جب انھوں خود جوہری مواد اپنے ساتھ پوکھران لانا پڑا تھا۔

بچھو اور بلڈوزر

بی اے آر سی کے ڈائریکٹر انیل کاکوڈکر کے والد ٹیسٹ سے چند دن قبل وفات پا گئے تھے۔ انھیں اپنے والد کی آخری رسومات کی ادائیگی کے لیے پوکھران چھوڑنا پڑا، لیکن وہ دو دن کے اندر ہی واپس آ گئے۔ جس دن کھمبر ناشافٹ کو دھماکے کے لیے تیار کیا جا رہا تھا تو وہاں ایک بچھو نے ایک سپاہی کو ہاتھ پر ڈنک مارا لیکن اس نے بغیر شور مچائے اور طبی امداد لیے اپنا کام جاری رکھا۔ جب اس کے ہاتھ میں سوجن بڑھ گئی تو لوگوں کی توجہ اس کی جانب ہوئی اور اسے ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔

بلڈوزر جو 'تاج محل' شافٹ سے ریت نکال رہا تھا، غلطی سے ایک بڑے پتھر سے ٹکرا گیا جو بڑی تیزی سے شافٹ کے منہ پر جا لگا۔ اگر یہ شافٹ کے اندر گرتا تو یقیناً وہاں لگائی گئی تاریں خراب ہو جاتیں۔ ایک نوجوان نے اس بڑے پتھر کو **150** میٹر گہرے شافٹ کے اندر جانے سے روکنے کے لیے غوطہ لگایا۔ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر مزید چار جوانوں نے اس پتھر کو روکنے میں اپنی پوری طاقت لگا دی۔

ٹیسٹ سے چند روز قبل جب شافٹ کو 'بلی سسٹم' سے نیچے اتارا جا رہا تھا تو اچانک بجلی چلی گئی اور لوگ شافٹ کے اندر پھنس گئے۔ بجلی واپس آنے میں گھنٹوں لگ گئے اور اس دوران انھوں نے آپس میں لطیفے سناتے ہوئے وقت گزارا۔ بجلی کی مسلسل بندش کام میں رکاوٹ کا باعث بن رہی تھی۔ جب بجلی تھی تو بھی اس میں بہت اتار چڑھاؤ آتا تھا جس کی وجہ سے سامان جلنے کا خطرہ مسلسل رہتا تھا۔ آخر کار یہ فیصلہ کیا گیا کہ جنریٹر جس کا کوڈ نام 'فارم ہاؤس' تھا اس جگہ پر منتقل کیا جائے جہاں کام چل رہا تھا۔

گرج چمک کا خطرہ

پوکھران کا موسم بھی سائنس دانوں کے لیے مشکلات پیدا کر رہا تھا۔ ایک رات بادل گرجنے کے ساتھ ایک خوفناک طوفان آیا۔ تمام سائنسدان ابھی 'پریئر ہال' سے واپس آئے تھے جہاں وہ نیوکلیئر ڈیوائس کو مجتمع کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ سائنسدان ایس کے سکا اور ان کی ٹیم کو خدشہ تھا کہ اگر پریئر ہال پر آسمانی بجلی گرتی ہے تو اس سے نہ صرف آلات کو نقصان پہنچ سکتا ہے بلکہ انھیں وقت سے پہلے دھماکے کا خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ ایک رات اتنا زوردار طوفان آیا کہ کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔

حادثاتی طور پر آگ لگنے کے امکان سے بچنے کے لیے ایئر کنڈیشن چلانے کی بھی اجازت نہیں تھی اور سائنسدانوں کو انتہائی مشکل حالات میں کام کرنا پڑ رہا تھا۔ گرمی ایسی تھی کہ سائنسدان ہر وقت پسینے میں شرابور رہتے تھے۔ امدادی عملے کو جان بوجھ کر پتلا رکھا گیا تھا، اس لیے سکا جیسے سینیئر سائنسدان بھی پیچ کس رہے تھے اور تاروں کو ٹھیک کر رہے تھے۔

کاکوڈکر کو پہچان لیا گیا

جب یہ تمام تیاریاں جاری تھیں تو سائنسدانوں کو معلوم ہوا کہ ایک پرائیویٹ کمپنی تیل تلاش کرنے کے لیے قریب ہی کھدائی کر رہی ہے۔ انیل کاکوڈکر نے فیصلہ کیا کہ وہ وہاں جائیں گے اور دیکھیں گے کہ وہ کس ٹیکنالوجی کے ذریعے کھدائی کر رہے ہیں۔ کاکوڈکر اپنی سوانح عمری 'فائر اینڈ فیوری' میں لکھتے ہیں کہ 'ہم سب فوجی وردی میں وہاں پہنچے۔ وہاں کام کرنے والے ایک شخص نے میری ٹیم کے ایک رکن واس کلکرنی کو ایک طرف لے جا کر میری طرف اشارہ کیا اور پوچھا کہ 'یہ کاکوڈکر صاحب ہیں۔'

'کلکرنی نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ کاکوڈکر نہیں ہیں، لیکن وہ شخص کہتا رہا کہ وہ ڈومبیولی کا رہنے والا ہے اور کاکوڈکر کو کئی بار دیکھ چکا ہے۔ ہم نے سوچا کہ وہاں سے نکل جانا ہی بہتر ہے۔' دوسری طرف وزیر اعظم واجپائی نے اچانک وزیر خزانہ یشونت سنہا کو ان کی جگہ دہلی بھیج دیا۔ یشونت سنہا اپنی سوانح عمری 'ریلینٹلیس' میں لکھتے ہیں کہ 'واجپائی مجھ سے اپنے دفتر میں نہیں ملے۔ مجھے اس کمرے میں لے جایا گیا جہاں وہ آرام کیا کرتے تھے۔

'مجھے فوراً معلوم ہو گیا کہ وہ مجھے بہت اہم اور رازدارانہ بات بتانے والے ہیں۔ اس دوران انھوں نے مجھے انڈیا کے جوہری تجربے کی تیاریوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔' 'انھوں نے کہا کہ عالمی طاقتیں اس کے لیے انڈیا کے خلاف کچھ اقتصادی پابندیاں لگا سکتی ہیں، اس لیے ہمیں ہر چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔' اسی لیے میں نے آپ کو پہلے سے خبردار کرنے کا سوچا تاکہ جب ایسا ہو تو اس کے لیے پہلے سے تیار رہیں۔'

امریکی سیٹلائٹ کو چکمہ

پوکھران میں سائنسدانوں کی ٹیم صرف رات کو کام کر رہی تھی تاکہ سیٹلائٹس ان کی نگرانی نہ کر سکیں۔ ان دنوں کی تاریک راتیں ان کی یادوں کا حصہ بن چکی تھیں۔ راج چینگپا لکھتے ہیں کہ 'ایک رات سائنسدان کوشک نے رات میں ایک سیٹلائٹ دیکھی، تین گھنٹے کے اندر اندر اس نے چار سیٹلائٹ گنے جو وہاں سے گزر رہے تھے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ کوئی مسئلہ ہے، ورنہ ایک رات میں اتنی ساری سیٹلائٹس کی موجودگی کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ ہم نے اس لیے زیادہ محتاط رہنے کا فیصلہ کیا۔ اس دوران شرما نے کہا کہ 'ہم کسی قسم کا خطرہ مول لینے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔'

سنہ **1995** میں جب نرسمہا راؤ نے ایٹمی دھماکے کرنے کا فیصلہ کیا تھا تو امریکی سیٹلائٹس انڈیا کے ارادوں کا علم ہو گیا تھا۔ اس وقت امریکی سیٹلائٹس نے شافٹ کو بند کرنے کے لیے ریت کی بڑی مقدار کا استعمال بھی دیکھا تھا۔ وہاں بڑی تعداد میں گاڑیوں کی آمد و رفت نے بھی امریکیوں کو چوکنا کر دیا تھا۔ سال **1998** میں بھی سی آئی اے نے پوکھران کے اوپر چار سیٹلائٹ رکھے تھے لیکن ٹیسٹ سے کچھ دیر پہلے صرف ایک سیٹلائٹ پوکھران کی نگرانی کر رہا تھا اور وہ بھی صبح **8** بجے سے **11** بجے کے درمیان اس علاقے کے اوپر سے گزرا۔

ٹیسٹ سے ایک رات پہلے، صرف ایک امریکی تجزیہ کار کو سیٹلائٹ تصاویر کا جائزہ لینے کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ اس نے اگلے دن اپنے افسران کو پوکھران سے لی گئی کچھ تصاویر دکھانے کا بھی انتخاب کیا تھا، لیکن جب افسران نے ان تصویروں کا معائنہ کیا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔

دھماکے دوپہر **3.45** بجے ہوئے

ٹیسٹ کے دن **11** مئی کو عبدالکلام نے برجیش مشرا کو وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر فون کیا اور بتایا کہ ہوا کی رفتار کم ہو رہی ہے اور اگلے کچھ گھنٹے میں ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے۔ کنٹرول روم میں پوکھران دھماکے سے وابستہ سائنسدان موسم کی رپورٹ کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے۔ برجیش مشرا دہلی میں وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر اضطراب کا شکار تھے۔ واجپائی کے سکریٹری شکتی سنہا کچھ اہم فائلز واجپائی کے پاس لا رہے تھے۔ اس دن شکتی سنہا کی سالگرہ بھی تھی لیکن وہ جان بوجھ کر سالگرہ کی مبارک دینے والوں کی کال نہیں اٹھا رہے تھے۔ دوسری جانب پوکھران میں محکمہ موسمیات کی رپورٹ آ چکی تھی، جس میں بتایا گیا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ ٹھیک تین بج کر **45** منٹ پر مانیٹر پر ریڈ لائٹ آئی اور ایک سیکنڈ میں تینوں مانیٹروں پر چمکتی ہوئی روشنی نمودار ہو گئی۔

اچانک تمام تصاویر منجمد ہو گئیں، جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ شافٹ کے اندر لگے کیمرے دھماکے سے تباہ ہو گئے تھے۔ زمین کے اندر کا درجہ حرارت لاکھوں ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا تھا۔ 'تاج محل شافٹ' میں ہونے والے دھماکے سے ہاکی کے میدان کے برابر ہوا میں ریت اٹھ رہی تھی۔ اس وقت ہیلی کاپٹر بھی ہوا میں اڑ رہے تھے اور ڈی آر ڈی او کے کرنل امنگ کپور نے بھی دھول کا سیلاب اٹھتے دیکھا۔

'بھارت ماتا کی جے ہو!' کے نعرے

نیچے موجود سائنسدانوں نے محسوس کیا کہ ان کے پیروں تلے زمین بری طرح ہل رہی ہے۔ وہاں اور ملک بھر میں درجنوں سیسموگرافس کی سوئیاں بری طرح سے ہل رہی تھیں۔ سائنسدان اپنے بنکروں سے باہر نکلے اور اپنی آنکھوں سے ریت کی دیوار کے اٹھنے اور گرنے کا ناقابل فراموش منظر دیکھنے کے لیے باہر بھاگے۔ سیکڑوں فوجیوں نے محفوظ فاصلے سے اس منظر کو دیکھتے ہوئے 'بھارت ماتا کی جے ہو' کا نعرہ بلند کیا۔ وہاں موجود سائنسدان کے سنتھانم نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ سارا منظر دیکھ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔' چدمبرم نے کلام سے مصافحہ کیا اور کہا 'میں نے آپ سے کہا تھا کہ ہم **24** سال بعد بھی ایسا کر سکتے ہیں۔'

'ہم نے دنیا کی ایٹمی طاقتوں کا تسلط ختم کر دیا ہے، اب ہمارے سوا ارب آبادی کے ملک کو کوئی نہیں بتا سکتا کہ کیا کرنا ہے، اب ہم فیصلہ کریں گے کہ کیا کرنا ہے۔' دوسری طرف وزیر اعظم کی رہائش گاہ میں فون کے پاس بیٹھے برجیش مشرا نے پہلی گھنٹی پر فون اٹھایا۔ اس نے ریسیور پر کلام کی کانپتی ہوئی آواز سنی 'سر، ہم کامیاب ہو گئے۔' مشرا فون پر چلائے: 'خدا آپ کا بھلا کرے۔' واجپائی نے بعد میں کہا کہ 'اس لمحے کو بیان کرنا مشکل ہے، لیکن ہم نے بے پناہ خوشی اور تکمیل محسوس کی۔'

شکتی سنہا، جو بعد میں اٹل بہاری واجپائی کے سیکریٹری رہے، نے اپنی کتاب 'واجپائی: دی ایئرز دیٹ چینجڈ انڈیا' میں لکھا ہے کہ 'واجپائی کابینہ کے چار وزیر، ایل کے اڈوانی، جارج فرنینڈز، یشونت سنہا اور جسونت سنگھ کھانے کی میز کے گرد بیٹھے تھے۔' 'واجپائی کی رہائش گاہ میں صوفے پر بیٹھے وزیر اعظم گہری سوچ میں مگن تھے۔ کوئی کسی سے کچھ نہیں کہہ رہا تھا۔'

سنہا لکھتے ہیں کہ 'وہاں موجود لوگوں کے چہروں پر خوشی واضح طور پر دیکھی جا سکتی تھی لیکن نہ تو کسی نے چھلانگ لگائی، نہ کسی کو گلے لگایا اور نہ ہی کسی کی پیٹھ پر تھپکی۔ لیکن اس کمرے میں موجود تقریباً سبھی کی آنکھوں میں آنسو تھے۔' 'بہت دیر بعد واجپائی کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ تناؤ سے چھٹکارا پانے کے بعد انھوں نے بھی زوردار قہقہہ لگایا۔'

دو دن بعد مزید دو دھماکے

اس کے بعد واجپائی اپنے گھر سے باہر آئے جہاں تمام بڑے میڈیا نامہ نگار لان میں موجود تھے۔ واجپائی کے ڈائس پر پہنچنے سے چند سیکنڈ قبل پرمود مہاجن نے اس پر انڈیا کا جھنڈا لگا دیا۔ اس موقع پر دی جانے والی پریس بریفنگ جسونت سنگھ نے پہلے ہی تیار کر رکھی تھی۔ واجپائی نے آخری وقت میں اس بیان میں ترمیم کی تھی۔ بیان کا پہلا جملہ تھا 'مجھے ایک مختصر اعلان کرنا ہے۔' واجپائی نے اپنے قلم سے کچھ الفاظ نکالے اور پھر اعلان کیا کہ 'آج سہ پہر تین بج کر **45** منٹ پر تین جوہری تجربے کیے گئے ہیں۔ میں ان سائنسدانوں اور انجینیئروں کو مبارکباد دیتا ہوں جنھوں نے یہ کامیاب تجربات کیے۔'

دو دن بعد پوکھران کی سرزمین ایک بار پھر لرز اٹھی اور انڈیا نے مزید دو ایٹمی تجربات کیے۔ ایک دن بعد واجپائی نے اعلان کیا کہ 'انڈیا اب جوہری ہتھیاروں کی حامل ریاست ہے۔'

باقیات

101

میں لایا جائے گا ۔ مجوزہ سہولت سے گاندربل کے مصروف بازار کے علاقوں کو نمایاں طور پر کم کرنے ، پارکنگ کی منظم جگہ فراہم کرنے اور ٹریفک کے مجموعی انتظام کو بہتر بنانے کی توقع ہے ۔ اس سے علاقے میں بہتر شہری منصوبہ بندی اور عوامی سہولت میں بھی مدد ملے گی ۔

102

\ خواب طاقتور ہیں، ان کی صلاحیت لامحدود ہے اور ان خوابوں کو حقیقت بنانے کے لیے معاشرے کو ان کے پیچھے چلنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ میں نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ صحیح راستے پر قائم رہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہر پنچایت کو منشیات سے پاک ہونا چاہیے، اور ہر تھانہ منشیات کے اسمگلروں سے پاک ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اگلے 85 دنوں میں کامیابی کا اندازہ مارچوں یا نعروں سے نہیں بلکہ اس بات سے لگایا جائے گا کہ گاؤں اور شہر کے محلوں سے منشیات کی لعنت کو کتنی گہرائی سے پاک کیا گیا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہفتہ وار نتائج واضح ہونے چاہئیں، کتنے لوگوں کی بازآبادکاری ہوئی، کتنے اسمگلروں کے خلاف مقدمہ چلایا گیا، کتنے فرضی مراکز بند ہوئے، کتنے مقدمات درج ہوئے، کتنی ممنوعہ اشیاء ضبط ہوئیں، اور پنچایت اور شہر کے وارڈوں میں خواتین کی کتنی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔انہوں نے کہا کہ منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم کا مسلسل آڈٹ ضروری ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز اور دیگر نافذ کرنے والے اداروں کو ہفتہ وار مارچوں اور پروگراموں کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ تحریک شناخت اور مشاورت سے لے کر علاج، بحالی اور بحالی تک دیکھ بھال کا ایک مکمل سلسلہ بناتی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں شہریوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ پھر بھی یہ لڑائی صرف قانون سے نہیں جیتی جا سکتی، اسے معاشرے کے اندر، بیداری، تعاون اور اجتماعی کوششوں سے جیتنا چاہیے۔لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہم جموں کشمیر بنا رہے ہیں جہاں منشیات کی کوئی جگہ نہیں۔انہوں نے کہا کہ میں شہریوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم منشیات کے نیٹ ورکس کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔پھر بھی یہ لڑائی صرف قانون سے نہیں جیتی جا سکتی، اسے سماج کے اندر، بیداری، تعاون اور اجتماعی کوششوں سے جیتنا چاہیے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہم جموں کشمیر کی تعمیر کر رہے ہیں جہاں منشیات کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ 100 روزہ منشیات سے پاک جموں و کشمیر تحریک آنے والی نسلوں کو متاثر کرے گی اور اس بات کے ثبوت کے طور پر کھڑی ہوگی کہ جب لوگ اکٹھے ہوتے ہیں تو وہ تاریخ بدل سکتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے 100 روزہ منشیات سے پاک جموں و کشمیر تحریک کے ایک حصے کے طور پر سامبا میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر پنچایت کو منشیات سے پاک ہونا چاہیے، اور ہر تھانہ منشیات کے اسمگلروں سے پاک ہونا چاہیے۔اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم کا مسلسل آڈٹ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز اور دیگر نافذ کرنے والے اداروں کو ہفتہ وار مارچوں اور پروگراموں کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ تحریک شناخت اور مشاورت سے لے کر علاج، صحت یابی اور بحالی تک دیکھ بھال کا ایک مکمل سلسلہ بناتی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ منشیات کے اس سنگین بحران کو پڑوسی ملک نے منظم طریقے سے دہشت گردی کی مالی معاونت اور سماجی خرابی پیدا کرنے کے لیے ہوا دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے دہشت گردوں نے ہماری کمزوریوں کا فائدہ اٹھایا اور ہمارے نوجوانوں کو نشانہ بنایا۔لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ معاشرے کے خلاف سازش کرنے والوں کے خلاف سخت ترین قانون کا اطلاق کرتے ہوئے پوری طاقت کے ساتھ اس چیلنج کا مقابلہ کیا جائے ۔انہوں نے کہا کہ اگلے 85 دنوں تک، ہمیں اس کی توانائی کو برقرار رکھنا چاہیے، یونین ٹیریٹری کے ہر گھر تک پہنچنا چاہیے اور منشیات کے خطرات سے خبردار کرنا چاہیے۔ شرکت، رفتار اور توانائی بہت ضروری ہے، کیونکہ منشیات کی لت کسی فرد کا مسئلہ نہیں ہے، یہ ایک سماجی بحران ہے۔انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ جاری تاریخی عوامی تحریک کوئی حکومتی حکم نہیں بلکہ ایک عوامی عزم ہے اور اب والدین، بزرگ آگاہی پھیلانے کیلئے باہر نکل رہے ہیں، اساتذہ طلبہ کی رہنمائی کر رہے ہیں، اور زندہ بچ جانے والے اپنی کہانیاں کھل کر شیئر کر رہے ہیں تاکہ دوسروں کو اندھیرے میں جانے سے بچایا جا سکے۔منوج سنہا نے کہا کہ جموں کشمیر اب منشیات کے خلاف ایک نئے عزم سے روشن ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ امید کا ایک شعلہ ہے جو اندھیروں کو ختم کرے گا، خوف کو مٹا دے گا اور مستقبل کو روشن کرے گا۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ان پچھلے 15 دنوں میں، میں نے لوگوں میں جو تبدیلی دیکھی ہے وہ کسی معجزے سے کم نہیں ہے۔اس موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے ایک بائیک ریلی کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور نشا مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت سامبا کرکٹ پریمیئر لیگ کا آغاز کیا۔

103

اور ایم ڈی جے کے بینک کے علاوہ ایم ڈی ایچ اے ڈی پی محکمہ کے ایچ او ڈیز اور زرعی یونیورسٹیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔اجلاس میں پروگرام کا گہرائی سے جائزہ لیا گیا جس میں سٹیبلشمنٹ کی حیثیت ، کارکردگی کے اہم اشارے ، مالیاتی منافع ، روزگار کی فراہمی اور ضلع وار نتائج شامل تھے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ یہ پروگرام مضبوط مالی قابل عمل ہونے کی عکاسی کرتا ہے جس میں تقریباً 450 کروڑ روپے کی سرکاری سبسڈی متوقع ہے کہ تقریباً 2.6 برسوں کے اندر زرعی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ رسائی کی کوششوں کو تیز کرے اور خاص طور پر کم کوریج والے اضلاع میں اہل کسانوں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنائے ۔ چیف سیکرٹری نے منظوریوں سے یونٹ اسٹیبلشمنٹ میں تبدیلی کو بہتر بنانے کیلئے ڈیٹا پر مبنی ضلع کے لحاظ سے مخصوص نقطہ نظر کو اپنانے کی اہمیت پر زور دیا جو فی الحال تقریباً 25 فیصد ہے۔ چیف سیکرٹری نے پیداواری صلاحیت اور پائیداری کو بڑھانے کیلئے تربیتی کورسز اور صلاحیت سازی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ایچ اے ڈی پی میں کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، روزگار پیدا کرنے اور یہاں پائیدار زراعت کو فروغ دے کر جموں و کشمیر کے زرعی منظر نامے کو تبدیل کرنے کی صلاحیت ہے۔انہوں نے یو ٹی کی لمبائی اور چوڑائی میں اس کے اثر کو زیادہ سے زیادہ کرنے کیلئے پائیدار رفتار، موثر کنورجنس اور مرکوز مداخلتوں کو یقینی بنانے پر زور دیا ۔ اس موقع پر محکمہ زراعت کی پیداوار کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈاکٹر آشیش چندر شرما نے یہاں اس پروگرام کی کارکردگی کا مجموعی جائزہ پیش کیا۔ مینجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے بینک اجتاو چٹرجی نے بھی ایک تفصیلی روڈ میپ پیش کیا جس کا مقصد ایچ اے ڈی پی کے تحت کسانوں کیلئے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنا ہے۔انہوں نے ڈیجیٹل مداخلتوں بشمول کارکردگی اور رسائی کو بڑھانے کیلئے ایچ اے ڈی پی پورٹل پر مختلف اسٹیک ہولڈر پلیٹ فارمز کا انضمام اور آن بورڈنگ سے متعلق اہم تجاویز پر روشنی ڈالی۔

104

شہری شامل ہو رہے ہیں، وہ اسبات کا پیغام ہے کہ جموں و کشمیر کے لوگ اپنی سرزمین کو منشیات کی وباء اور لعنت سے پاک ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں ۔انشول گرگ نے کہا کہ منشیات مخالف مہم میں سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر بھی لوگ بشمول سیاسی کارکنان، مذہبی لیڈران، سیول سوسائٹی کارکنان، میڈیا برادری اور دوسرے سبھی لوگ شامل ہو رہے ہیں۔

105

پیشگوئی کی ہے اور کہا ہے کہ موسلادار بارشوں کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ اور زمین کھسک جانے کا خدشہ کئی علاقوں میں ہے ۔سی این آئی کے مطابق محض ایک دن بعد وادی کشمیر میں موسم کا مزاج پھر بدل گیا جس دوران تھل کے آر پار موسلادار بارشوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں بارشیں ہوئی۔ سنیچروار کی صبح سے ہی پیر پنچال کے آر پار مسلسل خراب موسمی صورتحال کے چلتے شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال و جنوب میں دن بھر بارشیں ہوئی۔محکمہ موسمیات نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وادی میں ہوئی بارشوں سے شبانہ درجہ حرارت معمول سے نیچے درج ہو رہا ہے۔سنیچروار کی اعلیٰ صبح سے ہی شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر اضلاع میں بارشیں ہوئی ۔ وادی میں بارشوں سے شبانہ درجہ حرارت میں بھی کمی واقع ہوئی ہے۔سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی بارشیں ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہے۔اننت ناگ ، پلوامہ، کولگام ، بانڈی پورہ ، کپواڑہ ، گاندربل اور بڈگام کے ساتھ ساتھ بارہمولہ سے بھی نمائندوں نے اطلاع دی ہے کہ صبح سے ہی بارشوں کا سلسلہ شروع ہو گیا جو بعد دوپہر تک جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں کے نتیجے میں معمول کی سرگرمیوں میں خلل پڑا۔ نمائندے کے مطابق موسم کی غیر یقینی صورتحال اور بارشوں کے نتیجے میں اہلیان وادی نے گرمی کی شدت ترین لہر سے راحت حاصل کی۔ جبکہ موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں شمالی و جنوبی کشمیر کے اکثر و بیشتر ندی نالوں میں پانی کا بہاو تیز ہوگیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے وادی میں 24 گھنٹوں تک بارشیں ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ادھر محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں تک کہیں کہیں ہلکی بارشوں کا امکان ہے۔ا

106

نشاندہی کی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ قانون کے تحت احتیاطی اور نفاذ کے اقدامات کے تحت متعدد مقامات پر سخت تلاشی لی گئی۔انہوں نے مزید کہا کہ پولیس نے کارروائیوں کے دوران چھپے ہوئے مادوں کا پتہ لگانے اور زمین پر نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے نارکوٹک K 9 سکواڈز کو بھی استعمال کیا۔ایس ایس پی نے مزید کہا کہ مشتبہ منشیات فروشوں کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کا بھی سروے کیا گیا تاکہ مالیاتی روابط کا جائزہ لیا جا سکے جس میں قانون کے تحت اثاثوں کو منسلک کرنے سمیت جہاں بھی ضرورت ہو عمل کیا جائے گا۔

107

مختلف ڈیجیٹل مواصلاتی آلات اور مجرمانہ مواد برآمد کیا۔انہوں نے بتایا کہ برآمد شدہ آلات اور مواد کو فارنزک جانچ کیلئے بھیجا جائے گا جبکہ ملوث سہولت کاروں اور معاونین کے کردار کی چھان بین شروع کر دی گئی ہے۔۔۔ جے کے این ایس کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ سری نگر سنٹرل جیل کے احاطے میں مشکوک ڈیجیٹل دستخطوں کی موجودگی کی نشاندہی کرنے والے معتبر اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے،

108

محمد یوسف شاہ ساکنہ ہلواتی گنائی گنڈ کو 78 گرام چرس پاؤڈر اور 9 گرام چرس کے ٹکڑوں سمیت گرفتار کیا۔ اس کے علاوہ پولیس چوکی سنگم سے ایک پولیس پارٹی نے حلم اللہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران اونتی پورہ سے آنے والے ایک آٹو زیر نمبر JK12K-1926 کو روکا۔ بشیر احمد ترمبو ولد علی محمد ترمبو ساکنہ نیٹا باتا پورہ کو 4.130 کلو چرس پاؤڈر نما مادہ اور 56 گرام وزنی چرس کی 4 چھڑیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ادھر سوپور میں، پبلک پارک چنکی پورہ، سوپور کے قریب گشت کے دوران، ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کیا گیا۔ ذاتی تلاشی لینے پر، سائیکو ٹراپک مادہ (Spasmoproxyvon کیپسول) برآمد ہوا اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق ضبط کر لیا گیا۔ملزم کی شناخت زبیر احمد ملہ ولد علی محمد ملہ ساکن مہاراج پورہ سی سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔علاوہ ازیں شیوا سوپور کراسنگ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران پولیس تھانہ بومئی کی ایک ناکا پارٹی نے ایک شخص کو روکا جس کی شناخت شوکت احمد شاہ ولد ریاض احمد شاہ ساکنہ ڈورو سوپور کے طور پر کی گئی۔ ذاتی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد ہوا۔اس دوران بارہمولہ میں پولیس نے نواں موڈ کریری میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ملزم کی شناخت فیضان محی الدین وانی ولد محی الدین وانی ساکن پیٹھ گام واگورہ کے بطور ہوئی ہے۔ دوران چیکنگ اس کے قبضے سے گولیوں کی شکل میں سائیکو ٹراپک مواد برآمد ہوا۔ برآمد شدہ ممنوعہ اشیاء میں، کلونازپم 2 سٹرپس، زولپیڈیم ٹارٹریٹ 1 پٹی، ایمورائٹ پی 1 پٹی، ڈی ویٹر 100 کی 1 پٹی، ویٹاب ایکس ایل 150 کی ایک پٹی، ٹیپینٹاڈول ایچ سی ایل 3 سٹرپس، کل گولیاں 78۔ گاڑی (سیرا) بیئرنگ رجسٹریشن نمبر JK05Q-1100، جو کہ ممنوعہ اشیاء کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہوتی تھی، کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ دریں اثناء اونتی پورہ میں پولیس اسٹیشن کھریو نے ایس ایچ او پی ایس کھریو انسپکٹر نعیم رشید کی سربراہی میں سیر کالونی کھریو روڈ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت رضی مشتاق ولد مشتاق احمد بٹ ساکنہ شرشالی کے طور پر کی گئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 1.82 گرام ہیروئن جیسا مادہ برآمد ہوا۔ پلوامہ میں راج پورہ روڈ پر عید گاہ کراسنگ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران پولیس پارٹی نے 2 افراد کو روکا جو موٹر سائیکل کے رجسٹریشن نمبر JK13A-9406 پر سفر کر رہے تھے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے چرس پاؤڈر جیسا مادہ جس کا وزن تقریباً 369.5 گرام اور چرس 7 گرام برآمد ہوا۔ ملزمان کی شناخت نذیر احمد شیخ ولد غلام نبی ساکنہ مران پلوامہ اور گلزار احمد درزی ولد محمد شعبان درزی ساکنہ مران پلوامہ کے بطور ہوئی ہے۔ دونوں ملزمان کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے بعد ممنوعہ سامان ضبط کیا گیا۔ جرم میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ اس کے مطابق متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں اور اس میں ملوث ماخذ اور وسیع تر روابط کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش جاری ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کو یقینی بنانے کے لیے نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

109

ورکس کیخلاف اپنی کارروائی کو تیز کرتے ہوئے، سری نگر پولیس نے ہفتہ کو نورباغ علاقے میں مبینہ منشیات اسمگلروں کی 3.5 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کیں۔ حکام نے کہا کہ اس کارروائی کا مقصد مقصد جاری نشے سے پاک جموں کشمیر 100 روزہ مہم کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کے مالیاتی ڈھانچے کو ختم کرنا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو ارسال کیے گئے ایک بیان میں پولیس اسٹیشن سنگم نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت کارروائی کی اور این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20,29 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 56/2025 سے منسلک جائیدادوں کو منسلک کیا۔ منسلک اثاثوں میں ملزم شکیل احمد گنائی ولد عبدالستار گنائی ساکن کریش بل نورباغ کا ایک 2 منزلہ رہائشی مکان اور ساتھ ایک کنال اراضی شامل ہے جس کی مالیت 2 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ حکام نے بتایا کہ ایک اور ملزم فاروق احمد میر ولد عبدالرحمان میر ساکن کریش بل نورباغ کی غیر منقولہ جائیداد کو بھی منسلک کیا گیا ، جس میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان اور ساتھ ایک کنال اراضی بھی ہے، جسکی مالیت ایک کروڑ 50 لاکھ روپے کے لگ بھگ ہے

110

خانہ وہاں پھنسے شہریوں کی مدد کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے۔ حکومت کے مطابق اب تک 2400 سے زیادہ ہندوستانی شہریوں کو محفوظ طریقے سے نکال کر وطن واپس پہنچایا جا چکا ہے، جو جاری کوششوں کا ایک اہم نتیجہ ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے مغربی ایشیا کی تازہ صورتحال پر ایک بین وزارتی بریفنگ کے دوران بتایا کہ اگرچہ فی الحال جنگ بندی نافذ ہے، لیکن مجموعی حالات بدستور نازک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں گزشتہ دنوں کے واقعات نے صورتحال کو پیچیدہ بنا دیا ہے، جس کے پیش نظر حکومت پوری سنجیدگی کے ساتھ حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ترجمان کے مطابق تہران میں ہندوستانی سفارت خانہ نہایت مشکل حالات کے باوجود مسلسل کام کر رہا ہے اور وہاں تعینات سفارتی عملہ شہریوں کی مدد کے لیے دن رات مصروف ہے۔

111

ان چیزوں کو روکنا چاہیے۔ اگر آپ تنقید کرنا چاہتے ہیں تو آپ آ کر بحث کر سکتے ہیں۔ ہم بحث کیلئے تیار ہیں"۔

112

پانچ منٹ رکے گا۔ اس کے بعد سروس کشمیر کی طرف بڑھے گی اور 2 بجکر 25 منٹ پر بجبہاڑہ میں آپریشنل ہولٹ کے لیے رکے گی جس کے بعد ٹرین آخر کار 3 بج کر 05 منٹ پر سرینگر پہنچے گی۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ ٹرین 20 کوچ والے وندے بھارت ریک کے ساتھ چلے گی اور افتتاحی سفر کے دوران کل 266.66 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ سروس کو وندے بھارت افتتاحی خصوصی کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ افتتاحی رن جموں توی سے خصوصی ٹرین کے طور پر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نثار حسین پرہ ولد محمد قاسم پرہ ساکنہ ڈانگر پورہ قصبہ مالموہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ڈانگر پورہ قصبہ مالموہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور مورخہ 03/12/1962 کو پیدا ہوا ہے۔اس نسبت سائل مذکور اپنے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب ایجاز احمد حجام ولد ولی محمد حجام ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳۷۵ دی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بٹہ پورہ کانہامہ میں موجود ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ دہ ھٰذا میں سائل سائل طبقہ حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

BEFORE THE HON`BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SEESIONS JUDGE AT SRINAGAR

1.SHABNUM SHAFI S/O MOHAMMAD SHAFI DAR R/O KHYAM CHOWK SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Public Notice

It is to inform General Public through the medium of this notice that I Mohammad Hunain Khuroo intend to change my Mothers name in my Date of Birth Certificate, Domicile Certificate and Passport. The name of my Mother in these documents is mentioned as Shereen Abid. While as Real and actual name is Gulafroz Maqbool. Accordingly the name Shereen Abid needs to be changed to Gulafroz Maqbool
W/o Abid Hussain Khuroo
Residence Address: House No. 251, Housing Colony Ompora, Budgam -Kashmir - 191111.
Anyone having any objection should approach Concerned Authority within 07 days from the publication of this Notice. No objection shall be entertained after the lapse of 07 days from the publication of this notice.

Union Territory of JammuKashmir
Office of the Divisional Forest Officer Lidder Forest Division Bijbehara.

NOTICE INVITING TENDERS

e- NIT No -:01of 2026-27DATED: 25-04-2026

For and on behalf of the Hon'ble President of India, e-tenders in two cover system are hereby invited from contractors registered with J&K Forest Department/FDC for extraction/supply of firewood for Shri Amarnath Ji Yatra 2026as detailed below--:

S. NO	NAME OF WORK	Advt. COST Rs. In lacs(	CLASS OF CONTRACTOR	Earnest Money Deposit	Cost of Tender Document	TIME OF COMPLETION
1	Extraction / conversion of firewood from various compartments of Lidder Forest Division Bijbeharaand Carriage/ transportation of splitted firewood from P.L.P of compartments to base camp Chandanwari/ Pahalgam through trucks/ ponies including loading at P.L.P and un-loading at Pahalgam/ Chandanwari, weightment at Chandanwari and also chopping of hakries at base camp into small pieces of 2 length including staking and weightment for further supply to hill stations viz Pissu top, Zajipal, Sheshnag, M.G.Top and Poshpathri.	44.62	"A"B" Class Deptt/ FDC Contractor	Rs. 89240-/	Rs. 1100-/	90Days

Note-:Time of completion is very essential in view of National importance of the religious pilgrimage.
The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bills of quantities).B.O.Q)(Tender documents(set of Terms Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from Website:-www.jktenders.gov.in.
Position of Funds: Demanded.
Position of AA/TS: Accorded.
Receiving/ Opening Authority: Tender Opening Committee

Publishing Date-:	28-04-20262:00PM
Download Start Date:	28-04-2026from 02:00PM
Bid submission Start Date:	28-04-2026from 02:00PM
Bid submission End Date:	11-05-2026Upto06:00PM
Date of Opening of Technical Bid Online.	12-05-2026at 12:00PMin the Office of the Conservator of Forests Kashmir South Circle Bijbehara Anantnag.
Date of Opening of Financial Bid Online:	To be opened(Online(at any convenient date time after complete Evaluation of Technical Bids Received.

01. The bids shall be deposited in electronic format on the website-:https//:jktenders.gov.in
02. The date for opening of Technical financial bids online shall be opened as per time schedule mentioned above.
03. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt(cost of tender document(in shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 04060100000000000-Forestry and Bid Security Deposit in shape of CDR pledged to Divisional Forest Officer Lidder Forest Division. The bids for the work shall remain valid for a period of 90days from the date of opening of bids.
04. As per rule 171of GFR-2017,Performance Security shall have to be deposited by successful bidder in accordance to the circular No. FD.Code/441/2021-22-158 dated 08/08/2025.
05. Bidders are advised to download bid submission manual from the"Downloads" option as well as from"Bidders Manual Kit" on website jktenders.gov.in
06. To participate in bidding process bidders, have to get Digital Signature Certificate(DSC(as per Information Technology Act Bidders can get Digital Certificate form approved vendor.
07. The bidders have to submit their Technical financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid will be accepted in physical/hard form.
No-:DFO/Lidder/2026-27/Acctts/01-08 Dated-:25/04/2026

Sd/-DFO, Lidder Forest Division Bijbehara

DIPK No: 786/26

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE SUPERINTENDENT DISTRICT JAIL ANANTNAG

NOTICE INVITING TENDER

E-NIT No: 04/2026Date :25-04-2026

1. For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tender through online mode are invited from eligible vendors/firms possessing valid licenses wherever applicable for execution of Rate Contract) valid for the year 2026(for supplies of Medicines and Pharmaceutical items as mentioned in Annexure'M 'of this bid document.
2. Bidding documents consisting of eligibility criteria, specifications of items, quantities, set of terms and conditions of contract, and other relevant details can be seen/downloaded from the websites www.jktenders.gov.in and www.jkprisons.in
3. Schedule of tender:

a	Date of Issue of Tender Notice	25.04.2026
b	Period of downloading of bidding documents	25.04.2026from 1600Hrs to 05.05.2026upto1600Hrs
c	Bid submission Start Date and time	25.04.2026from 1600Hrs
d	Bid submission End Date and time	05.05.2026upto1600Hrs
e	Date and Time of opening of Technical Bids in online mode	06.05.2026 ,1100Hrs in the office of Superintendent, District Jail Anantnag.
F	Pre-bid meeting date and time	04.05.2026,1130hours in the office of Superintendent, District Jail Anantnag.

4. Tender Fee(Cost of tender documents:(
An amount of [illegible]00-/ towards cost of tender fee has to be deposited by the bidder in the following Bank Account Head:
Name of the Account Holder: Superintendent District Jail Anantnag.
Account No:0014010200000122
Name of the Bank: J&K Bank
Branch: T.P Anantnag
IFSC: JAKA0EMPIRE
Note: Scanned copy of the receipt of the tender fee has to be necessarily uploaded along with the bid documents.

Sd/-Superintendent
District Jail Anantnag

DIPK No: 788/26

کیا نمک بھی شوگر پیدا کرتا ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): ٹولین یونیورسٹی (Tulane University) کے ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ جو مردوزن روزانہ زیادہ نمک کھاتے ہیں، وہ بھی نمک کم کھانے والوں کی نسبت بہت جلد ذیابیطس جیسی موذی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ نمک زیادہ کھانے سے انسان ایک طبی خرابی "ہائی بلڈ گلوکوز" کا نشانہ بن جاتا ہے۔ یہ کیفیت اصطلاح میں "ہائپرگلائی سیمیا" (Hyperglycemia) کہلاتی ہے۔
ہائی بلڈ گلوکوز یعنی خون میں گلوکوز المعروف بہ شکر زیادہ ہونے کی کیفیت ہی ذیابیطس قسم دوم پیدا کرتی ہے۔ گویا جدید طب نے انسان کو خبردار کر دیا ہے کہ وہ روزمرہ کھانوں میں نمک و چینی، دونوں کا استعمال اعتدال سے کرے ورنہ خطرناک بیماریاں قبل از وقت اسے دبوچ کر زندگی گذارنا مشکل بنا سکتی ہیں۔

نمک کی اہمیت

نمک ایک معدن ہے۔ یہ چٹانوں یا سمندری پانی سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک چمچ نمک میں کلورائیڈ 60 فیصد اور سوڈیم 40 فیصد ملتا ہے۔ یہ قدرت الٰہی کا انسان کے لیے بیش بہا تحفہ ہے۔ ایک تو اس لیے کہ نمک ہمارے کھانوں کا ذائقہ دوبالا کر دیتا ہے۔ دوسرے نمک کو وجود میں لانے والے دونوں کیمیائی عناصر انسانی زندگی برقرار رکھنے کے لیے لازم ہیں۔ معنی یہ کہ انسانی جسم میں سوڈیم یا کلورائیڈ کی کمی ہو جائے تو انسان موت کے منہ میں پہنچ سکتا ہے۔ زمانہ قدیم میں نمک بطور کرنسی رائج تھا۔ اسی لیے انگریزی میں تنخواہ کا لفظ، سیلری، نمک کے لاطینی لفظ (سال) سے نکلا ہے۔
کلورائیڈ اور سوڈیم مل کر ہمارے جسم میں خون و پانی کی مقدار، دباؤ اور تناسب (composition) درست رکھنے میں مددگار بنتے ہیں۔ نیز جسم میں تیزاب اور الکلی کا توازن بھی ٹھیک رکھتے ہیں۔ یہ کیمیائی عناصر ہمارے عصبی خلیوں (نیورونز) کے درمیان پیغام رسانی یقینی بناتے ہیں۔ ان کی مدد ہی سے ہمارے عضلات (مسلز) حرکت کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ دونوں خلویاتی سطح پر اور بھی ایسے کئی کام انجام دیتے ہیں جن کے ذریعے ہمارے جسم کی پوری مشینری اپنی ذمے داریاں ٹھیک طریقے سے نبھاتی رہتی ہے۔ ہمارے پیٹ میں پائے جانے والے مائع جات میں کلورائیڈ ضرور شامل ہوتا ہے۔ یہی مائع غذائیں کر ہضم کرتے ہیں۔

نمک کی کمی ہو جائے

انسانی جسم میں کلورائیڈ کی کمی ہو جائے تو انسان ایک طبی خلل "ہائپوکلوریمیا" (Hypochloremia) کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سوڈیم کی کمی سے بھی انسان کو "ہائپونٹریمیا" (hyponatremia) نامی خلل چمٹ جاتا ہے۔ ان دونوں طبی خرابیوں میں مبتلا ہو کر انسان بخار، تھکن، سردرد، عضلات میں اینٹھن، سانس لینے میں دشواری، کنفیوژن، جسم میں سوزش، جسمانی کمزوری اور ورم محسوس کرتا ہے۔ اگر نمک کی کمی مسلسل رہے تو انسان مر بھی سکتا ہے۔ وجہ یہ کہ دماغ کے مائع جات نمک کی عدم موجودگی سے بے توازن ہو کر اسے مار ڈالتے ہیں۔

نمک کتنا کھانا چاہیے؟

ماضی میں ماہرین طب کا کہنا تھا کہ ایک بالغ انسان روزانہ ایک چمچی (teaspoon) نمک ضرور استعمال کرے تاکہ اسے دونوں اہم کیمیائی عناصر میسر آ جائیں اور وہ ان کی کمی سے پیدا ہونے والے طبی بگاڑوں میں نہ مبتلا ہو۔ ایک چمچی نمک 2300 ملی گرام بنتا ہے۔ حال ہی میں لیکن امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ ایک چمچی نمک روزانہ کا استعمال بھی زیادہ ہے۔ انسان کو روزانہ 1500 ملی گرام نمک ہی کھانا چاہیے۔ گویا اب نمک کی روزانہ مقدار آدھی چمچی سے کچھ زیادہ ہو گئی ہے۔ اس سے زیادہ نمک کھانے سے صحت کے لیے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔
انسان روزانہ مختلف کھانے کھا کر آدھی چمچی سے زیادہ نمک حاصل کر لیتا ہے۔ اسی لیے جسم میں دونوں عناصر (سوڈیم اور کلورائیڈ) کی کمی عموماً جنم نہیں لیتی۔ البتہ کوئی وزن کم کرنے کے لیے ڈائٹنگ کرنے لگے تو اسے خیال رکھنا چاہیے کہ وہ کسی بھی طرح روزانہ آدھی چمچی نمک ضرور کھا لے۔ یوں اسے مطلوبہ عناصر ملتے رہیں گے ورنہ وہ سوڈیم اور کلورائیڈ کی کمی سے وابستہ طبی خرابیوں کا شکار ہو جائے گا۔

ایک خطرناک عمل

انسان مگر روزانہ زیادہ نمک کھانے لگے، مثلاً ڈیڑھ یا دو چمچی تو یہ خطرناک عمل ہے۔ وجہ یہ کہ جسم میں نمک کی زیادتی ہو جائے تو انسان کو پیاس لگتی ہے اور وہ زیادہ پانی پیتا ہے، تاکہ زائد پانی کی مدد سے گردے ضرورت سے زیادہ نمک پیشاب کے راستے باہر نکال دیں۔ یہ ایک قدرتی عمل ہے جو دماغ کے حکم سے انجام پاتا ہے۔ یہ بظاہر انسان کو نمک کی زیادتی سے جنم لینے والی خرابیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا بننا

اس قدرتی عمل کا مگر ایک منفی پہلو بھی ہے۔ وہ یہ کہ زیادہ پانی پینے سے قدرتاً ہمارے خون میں بھی پانی کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ معنی یہ کہ خون کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے۔ چناں چہ اس زیادتی کا پہلا نقصان یہ ہے کہ ہمارے دل کو زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے تاکہ سارے خون کو جسم کے کونے کونے تک پمپ کر سکے۔ دوسرا نقصان یہ ہے کہ خون کی نالیوں پہ دباؤ بڑھ جاتا ہے اور وہ غیر قدرتی انداز میں پھیل جاتی ہیں۔ یہ ایک طبی خرابی ہے جسے "ہائی بلڈ پریشر" یا "ہائپرٹینشن" کہا جاتا ہے۔
ہائی بلڈ پریشر نہایت خطرناک طبی کیفیت ہے کیونکہ عام طور پہ اس کے اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ انسان جب خون کا دباؤ چیک کرائے تبھی اس کا پتا چلتا ہے۔ یہ مرض انسانی جسم کے اہم ترین اعضا... دماغ، دل اور گردے خراب کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اسی لیے اسے تباہ کن بیماری کہا جاتا ہے۔ اور اسے جنم دینے میں نمک کا بھی نمایاں کردار ہے جیسے کہ درج بالا حقائق سے نمایاں ہوا۔

ہارمونوں کے نظام میں گڑبڑ

نمک کا مگر ذیابیطس قسم دوم سے کیا تعلق ہے؟ اور کیا نمک یہ موذی بیماری جنم دینے کا بھی باعث بنتا ہے؟ جدید ترین طبی تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ نمک براہ راست تو نہیں البتہ بالواسطہ طریقے سے ضرور ذیابیطس قسم دوم کو جنم دیتا ہے۔ وجہ یہ ہے

سائنس دانوں نے لعاب کا متبادل ایجاد کر لیا

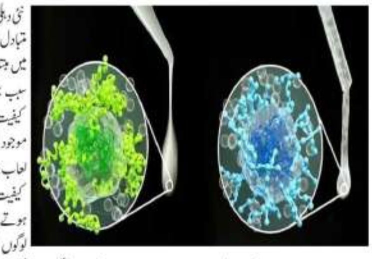

نئی دہلی (ایم این این): نے لعاب کا ایک متبادل ایجاد کیا ہے جو ڈرائی ماؤتھ کی کیفیت میں مبتلا ہزاروں لوگوں کے لیے راحت کا سبب بن سکتا ہے۔ ڈرائی ماؤتھ ایک ایسی کیفیت ہوتی ہے جس میں منہ کے اندر موجود لعاب کے غدود مناسب مقدار میں لعاب بنانا بند کر دیتے ہیں۔ دنیا بھر میں اس کیفیت سے ہزاروں لاکھوں افراد متاثر ہوتے ہیں اور یہ عموماً بوڑھے افراد اور ایسے لوگوں میں دیکھی جاتی ہے جن کا کینسر کا علاج ہوا ہو یا وہ ادویات کا مرکب لیتے ہوں۔ شدید معاملات میں یہ کیفیت نگلنے میں مشکل، کھانے میں کمی اور دانتوں کے مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے زبان پر لگانے والے جیل جیسی متعدد پروڈکٹس دستیاب ہیں۔ لیکن یونیورسٹی آف لیڈز کی ایک ٹیم نے پانی پر مبنی ایک نیا لبریکینٹ بنایا ہے جو تجربہ گاہ میں کی جانے والی آزمائشوں میں دیگر اشیاء کی نسبت پانچ گنا زیادہ مؤثر ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق مائیکروجیل کے طور پر جانا جانے والا یہ مرکب قدرتی لعاب کی طرح منہ کو تر رکھتا ہے اور کھانا چباتے وقت بطور لبریکینٹ کام کرتا ہے۔ ٹیم نے اس متبادل کو بنانے کے لیے دودھ میں پائے جانے والے ایک پروٹین لیکٹو فیرن کا استعمال کیا۔ طاقتور خردبین میں جیل میں موجود سالمے اسپونج کی طرح ظاہر ہوئے جو منہ کی سطح سے جُڑ جاتے ہیں۔ جیل کے اطراف ایک اور مرکب موجود ہوتا ہے جو پانی کو قید رکھنے میں مدد دیتا ہے، جس سے منہ زیادہ دیر تک تر رہتا ہے۔

ڈپریشن؛ ایک اذیت ناک مرض

ڈپریشن اور اینزائٹی مستقل طور پر ڈر اور پریشانی کے شکار لوگوں کو اپنے شکنجے میں بآسانی پھنسانے والی خطرناک بیماری ہے

نئی دہلی (ایم این این): تین اقسام ہیں جن میں پینک ڈس آرڈر، جنرلائزڈ انزائٹی ڈس آرڈر اور فوبیاز شامل ہیں۔ کبھی کبھار بے تابی اور بے چینی کا شکار ہونا تو ہر انسان کی زندگی کا حصہ ہے لیکن اگر بے چینی کی یہ علامات چھ ماہ یا زیادہ عرصے تک موجود رہیں تو اسے انزائٹی ڈس آرڈر کہیں گے۔ روزمرہ کے تمام کام جیسا کہ اسکول، دفتر اور گھریلو زندگی پر اس چیز کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جنرلائزڈ انزائٹی ڈس آرڈر میں انسان مستقل طور پر بلا تعطل اپنے زندگی کے مختلف معاملات مثلاً صحت، رشتہ داری اور بزنس وغیرہ کے بارے میں انتہائی فکرمند ہوتا ہے۔ کام پر غور نہ کر پانا، پٹھوں کا کھچاؤ اور مسلسل پریشان رہنا اس بیماری کی چیدہ چیدہ علامات ہیں۔ پینک ڈس آرڈر سے مراد ایک دم ہنگامی طور پر شروع ہونے والا بے انتہا خوف ہے، جو جسم کو بہت جلد اپنی گرفت میں لے لیتا ہے اور اس کے نتیجے میں ہمارے جسم پر مندرجہ ذیل اثرات مرتب ہوتے ہیں: جسمانی کپکپاہٹ، پسینے سے شرابور جسم، تیزی سے بڑھتی ہوئی دل کی دھڑکن، اکھڑتا ہوا سانس جس سے آکسیجن کی فراہمی بھی متاثر ہوتی ہے، اداسی کی شدید لہر۔ یہ حالت ایک خاص قسم کی جسمانی و ذہنی تبدیلی کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے جو کہ ہر انسان کے لئے مختلف ہو سکتی ہے۔ اس مرض میں مبتلا لوگوں کو ان چیزوں کا علم ہونا بے حد ضروری ہے۔ انزائٹی ڈس آرڈرز کی تیسری بڑی قسم فوبیا ہے، جو کئی اقسام کے ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کسی کے دور چلے جانے کا ڈپریشن، کسی خاص چیز کا خوف اور معاشرتی فوبیا۔ کسی کے دور چلے جانے یا علیحدگی کا خوف بچوں اور بڑوں دونوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس میں انسان یہ خیال کرنے لگتا ہے کہ ایک خاص انسان کے دور جانے سے اسے کوئی نقصان پہنچا دے گا۔ ایک مخصوص چیز کا ڈر۔ اس میں انسان کسی خاص چیز مثلاً ڈرائیونگ، اونچائی، خون، جہاز کا سفر، انجیکشن، سانپ یا مکڑیوں سے بے انتہا خوف کھانے لگتا ہے۔ اسی طرح سوشل فوبیا میں انسان زیادہ لوگوں کی موجودگی سے خوفزدہ ہو کر کچھ بھی کرنے سے گریز کرنے لگتا ہے۔ اس عارضے کا علاج بیماری کی قسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتا ہے۔ لیکن عموماً ان امراض کے علاج کے دو پہلو ہیں: سائیکوتھراپی، جس میں انسان سے گفت و شنید کے ذریعے اس کی سوچ کو تبدیل کیا جاتا ہے۔ اور دوا کے ذریعے علاج، جس میں اینٹی ڈپریشن اور اینٹی انزائٹی ادویات شامل ہیں۔

انسانی جسم کا کنٹرول سینٹر

نئی دہلی (ایم این این): مزے دار سی چیز کھانا چاہتے ہیں، چکن کڑھائی یا نہاری! بھوک لگنا اور لذیذ کھانے کی تمنا نے خود بخود جنم نہیں لیا بلکہ ان خواہشات کو جنم دینے والا ہمارے دماغ کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے جس کے بارے میں لوگ کم ہی جانتے ہیں۔ یہ انگریزی میں "ہائپوتھالامس" (Hypothalamus) اور اردو میں "زیر اندرون حرم" کہلاتا ہے۔

سمارٹ نظام

ہائپوتھالامس دماغ کی جڑ میں واقع ہے۔ اس کا رقبہ محض ایک بادام جتنا ہے مگر یہ انسانی جسم میں کارفرما تقریباً تمام ہارمونوں اور دیگر کیمیائی مادوں کے اخراج کو کنٹرول کرتا ہے۔
یہ ہارمون و کیمیائی مادے ہی سبھی جسمانی افعال انجام دے کر انسان کو زندہ رکھتے اور اس کی صحت و سلامتی کے بھی ذمے دار ہیں۔ اسی لیے ہائپوتھالامس انسانی بدن کا کنٹرول سینٹر یا سمارٹ کنٹرول نظام کہلاتا ہے۔
چونکہ اس کا رقبہ بہت کم ہے، اس لیے ماضی میں سائنس داں ہائپوتھالامس کا عمیق مطالعہ نہیں کر پائے۔
انھیں یہ تو پتا چل گیا کہ یہ علاقہ فلاں فلاں ہارمونوں کو منضبط کرتا ہے، مگر کیسے، یہ وہ نہ جان سکے۔ اب پچھلے دس برس کے دوران طبی سائنس کی زبردست ترقی نے انھیں یہ سنہرا موقع فراہم کر دیا کہ وہ قدرت الٰہی کی اس نادر و نایاب تخلیق کے اسرار و رموز جان سکیں۔
ہوتا یہ ہے کہ ہمارے دماغ اور جسم میں موجود عصبی خلیے (cellnerve) جنھیں نیورون بھی کہا جاتا ہے، مختلف جسمانی و ذہنی فرمائشوں کے کیمیائی پیغام ہائپوتھالامس تک لاتے ہیں۔ یہ علاقہ پھر ان فرمائشوں کو پورا کرنے کی خاطر ہارمون، پروٹین اور دیگر کیمیائی مادے خارج کرتا ہے۔
یہ مادے پھر ہماری فرمائشوں کو عملی شکل دیتے ہیں۔ گویا انسان کی تمنائیں اور خواہشات پوری کرنے میں ہائپوتھالامس کا بڑا اہم کردار ہے۔

انجام پانے والے افعال

ہائپوتھالامس جن ہارمونوں کو کنٹرول کرتا ہے، وہ ہم میں درج افعال انجام دیتے ہیں: ☆ بھوک لگانا ☆ پیاس لگانا ☆ نیند لانا اور جگانا ☆ جذبات، رویے اور یادداشت کو منضبط کرنا ☆ قد بڑھانا ☆ جسم کا درجہ حرارت معمول پہ رکھنا ☆ دل کی دھڑکن اعتدال پہ رکھنا ☆ مزاج کو کنٹرول کرنا ☆ دیگر غدود خصوصاً غدہ نخامیہ (pituitary gland) سے ہارمون خارج کرانا ☆ جنسی خواہش پیدا کرنا ☆ جسم میں مائع جات کی سطح معتدل رکھنا ☆ ماؤں میں دودھ پیدا کرنا ☆ بچے کی پیدائش میں مدد دینا ☆ انسانوں کے مابین پیار محبت بڑھانا ☆ ڈپریشن کو قابو میں رکھنا ☆ جسم میں شوگر کی پیداوار کنٹرول کرنا اور دیگر کئی افعال۔
حال ہی میں انکشاف ہوا ہے کہ ہائپوتھالامس "مینین" (Menin) نامی ایک پروٹینی مادہ بناتا ہے۔ یہ پروٹین پھر انسانی جسم میں ایک امائنو ایسڈ، ڈی سیرین (serine-D) کی مقدار بڑھاتا ہے۔
جب کسی وجہ سے مینین جنم نہ لے تو جسم میں ڈی سیرین کی مقدار بھی گھٹ جاتی ہے۔ اس خرابی کی وجہ سے انسان بوڑھا ہونے لگتا ہے۔ اس کی ہڈیاں بھربھری ہو جاتی ہیں۔ یادداشت اچھی نہیں رہتی اور وہ اپنا توازن بھی کھو بیٹھتا ہے۔

خلیوں کے جتھے

درج بالا حقائق سے واضح ہے کہ انسانی جسم میں چھوٹی سی جسامت کے باوجود ہائپوتھالامس کی بڑی اہمیت ہے۔ یہ سچائی ہم پہ آشکارا کرتی ہے کہ کارخانہ قدرت میں جسامت نہیں بلکہ کسی چیز کی کارکردگی اور اہلیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔
ہائپوتھالامس معمولی سائز رکھنے کے باوجود انسان کو زندہ رکھنے اور اسے زندگی سے لطف اندوز کرانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
ہائپوتھالامس میں خلیوں کے جتھے موجود ہیں۔ ہر جتھہ یا گروہ مخصوص ہارمون خارج کر کے یا دیگر غدود سے انھیں خارج کروا کر اپنی ذمے داری انجام دیتا ہے۔
مثلاً ایک گروہ انسان میں نیند لاتا ہے۔ دوسرے گروہ کے خلیے اپنے ہارمون یا کیمیائی سگنل چھوڑ کر انسان کو جگا دیتے ہیں۔ مگر یہ سبھی گروہ ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے، جب انسان کسی وجہ سے مناسب نیند نہ لے پائے تو وہ جسمانی و ذہنی تھکن محسوس کرتا ہے اور کوئی کام ٹھیک طریقے سے نہیں کر پاتا۔
اسی طرح ایک گروہ کے خلیے ہم میں محبت، نفرت، خوشی، غم وغیرہ کے جذبات پیدا کرتے ہیں۔ محققوں نے دریافت کیا ہے کہ جب ایک انسان دوسرے انسان میں دلچسپی محسوس کرے تو اس کا ہائپوتھالامس دماغ میں کیمیائی سگنل چھوڑنے والے ایک نظام، ڈوپامائن (dopamine) کو متحرک کر دیتا ہے۔ انسان میں یہی نظام خوشی و مسرت کے جذبے پیدا کرتا ہے۔
انسان پھر ڈوپامائن نظام کے زیر اثر آ کر دوسرے انسان کو رجھانے اور متاثر کرنے کی خاطر مختلف طریقے اختیار کرتا ہے۔ گویا انسانوں کے باہمی جذباتی تعلقات کو جنم دینے میں بھی ہائپوتھالامس کا اہم کردار ہے۔

خرابیاں

انسانی جسم کے دیگر اعضا و غدود کے مانند ہائپوتھالامس بھی بعض وجوہ کی بنا پر خراب ہو جاتا ہے۔ اس کی خرابی سے مختلف طبی خلل اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔
خرابی کی وجوہ میں اہم یہ ہیں: ☆ پیدائش کے وقت یا بچپن میں کوئی جینیاتی بیماری چمٹ جانا ☆ دماغ کو چوٹ لگنا ☆ دماغ میں رسولی پیدا ہو جانا ☆ مناسب غذا نہ کھانا ☆ دماغ کو مطلوبہ خون نہ ملنا ☆ کسی چھوتی مرض میں مبتلا ہونا۔
جب انسان مناسب غذا نہ کھائے تو قدرتاً اس کے جسم کو مطلوبہ توانائی نہیں ملتی۔ چناں چہ انسان پریشانی اور ذہنی و جسمانی دباؤ (stress) کی حالت میں ا? جاتا ہے۔
اس حالت میں ہمارے برگردہ غدود (glandsadrenal) ایک ہارمون، کورٹیسول (Cortisol) خارج کرتے ہیں۔
یہ ہارمون ہائپوتھالامس کی کارکردگی کو متاثر کرتا ہے اور وہ درست طریقے سے اپنا کام نہیں کر پاتا۔ ذہنی و جسمانی دباؤ کے علاوہ منشیات لینے اور چکنائی سے بھرپور کھانے زیادہ کھانے سے بھی ہائپوتھالامس اپنا کام صحیح طرح نہیں کر پاتا اور خراب ہو جاتا ہے۔ اس کی خرابی پھر انسان میں کئی خرابیاں پیدا کروا دیتی ہے۔
ہائپوتھالامس جب خرابی کی وجہ سے ہارمون اور دیگر کیمیائی مادے خارج نہیں کرتا تو ان کی عدم موجودگی ہی انسان میں طبی خلل پیدا کرتی ہے۔ ان کی وجہ سے انسان تھکن، پژمردگی، سستی اور جسم میں درد محسوس کرتا ہے۔
نظر متاثر ہوتی ہے۔ اسی حالت میں تجربے کار ڈاکٹر سب سے پہلے مختلف ہارمونوں کے ٹیسٹ کرتے ہیں۔ اگر جسم میں ان کی کمی ہو تو یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ ہائپوتھالامس اپنی ذمے داری ٹھیک طرح انجام نہیں دے رہا۔ ڈاکٹر درج ذیل ہارمونوں اور کیمیائی مادوں کا ٹیسٹ کراتے ہیں:
☆ کورٹیسول ☆ ایسٹروجن ☆ پرولیکٹن ☆ ٹیسٹوسٹیرون ☆ تھائرواڈ ☆ سوڈیم ☆ بلڈ ☆ یوریا ☆ غدہ نخامیہ کے ہارمون۔
بدقسمتی سے کوئی انسان اگر بچپن میں ہائپوتھالامس کی خرابی کا نشانہ بن جائے تو اس کی جنسی نشوونما درست طرح نہیں ہو پاتی۔ اس کے اعضا عموماً کافی چھوٹے رہ جاتے ہیں اور وہ تولید کا عمل انجام دینے سے قاصر رہتا ہے۔ نوجوانی میں ہائپوتھالامس خراب ہو تو تب بھی تولیدی صلاحیتوں پہ منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
خواتین میں پیریڈ ختم ہو جاتے ہیں۔ جبکہ مردوں میں باپ بننے کی صلاحیت جاتی رہتی ہے۔ غرض انسان اگر عمومی کمزوری محسوس کرتا ہے، اپنی ذہنی اور جسمانی قوت میں کمی پاتا ہے تو اسے اپنے ہائپوتھالامس کی کارکردگی جانچنے والے ٹیسٹ بھی کرانے چاہئیں۔ اگر وہ خراب نکلے تو علاج کرانے میں آسانی رہتی ہے۔ ورنہ ڈاکٹر تشخیص کرانے کے عمل میں اچھا خاصی رقم خرچ کروا دیتے ہیں۔

بارسلونا کی کامیابی، یمال زخمی، لا لیگا میں نو پوائنٹس کی برتری برقرار

نئی دہلی (ایم این این): ایف سی بارسلونا نے سیلٹا ویگو کو ۰-۱ گول سے شکست دے کر لا لیگا میں ریئل میڈرڈ پر اپنی نو پوائنٹس کی برتری برقرار رکھی، تاہم اس فتح کے دوران لامین یمال انجری کا شکار ہو گئے۔ میچ کے پہلے ہاف میں سیلٹا ویگو نے کاونٹر اٹیک کے ذریعے بارسلونا کو مشکلات میں ڈالے رکھا، لیکن یامال نے شاندار ڈربلنگ کرتے ہوئے دفاع کو چیر کر پنالٹی حاصل کی۔ انہوں نے خود ہی اس پنالٹی کو گول میں تبدیل کیا، تاہم شاٹ لگاتے وقت ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہو گئے اور میدان چھوڑنا پڑا۔ میچ کے دوران اسٹیڈیم میں طبی ایمرجنسی کے باعث کھیل کو تقریباً ۱۵ منٹ کے لیے روکنا بھی پڑا۔ دوسرے ہاف میں فیران ٹوریس کا ایک گول آف سائیڈ قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ دوسری جانب، اٹلیٹیکو میڈرڈ کو ایلچے کے خلاف ۲-۳ گول سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد ایلچے ریلیگیشن زون سے باہر آ گیا۔ تھیاس گونزالیز نے اٹلیٹیکو کے لیے دو گول کیے۔

دہلی کے سامنے پنجاب کی فتح کے سلسلے کو روکنے کا چیلنج

نئی دہلی (ایم این این): یہ انڈین پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ء کا وہ مقابلہ ہے جس کا سب کو انتظار رہتا ہے۔ ایک غیر مفتوح ٹیم کا سامنا ایک ایسی ٹیم سے ہو رہا ہے جو ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ یہ ہائی اسکورنگ مقابلہ ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ پنجاب کنگز اس میچ میں اب تک ٹورنامنٹ کی سب سے مضبوط ٹیم کے طور پر اتر رہی ہے۔ وہ اب تک ناقابل شکست ہے اور پُراعتماد نظر آتی ہے۔ اب ہر میچ میں نہ صرف جیت بلکہ اپنی جیت کے تسلسل کو برقرار رکھنا بھی اس کے لئے ایک بڑا دباو ہوگا۔ دوسری جانب، دہلی کیپٹلز مسلسل اچھی کارکردگی نہ دکھا پانے کی مشکل سے دوچار ہے۔ انہیں معلوم ہے کہ اگر ایک اور شکست ہوئی تو وہ پلے آف کی دوڑ سے مزید دور ہو جائیں گے۔ یہاں جیت کے تسلسل اور مایوسی کا آمنا سامنا ہوگا۔ دہلی کی ٹیم اب تک مسلسل کارکردگی کے بجائے وقفے وقفے سے اچھی اننگز کھیلنے کے لئے جانی جاتی ہے۔ اننگز کے آغاز میں پاتھم نسانکا اور کے ایل راہل سے مضبوط شروعات کی امید ہوگی۔ سمیر رضوی اور نتیش رانا نے رفتار بڑھانے کی صلاحیت دکھائی ہے جبکہ مڈل آرڈر میں ٹرسٹن اسٹبس اور ڈیوڈ ملر کی موجودگی ٹیم کو بڑا اسکور بنانے کی طاقت دیتی ہے بشرطیکہ بنیاد مضبوط ہو۔ ٹیم کا توازن کافی حد تک کپتان اکشر پٹیل پر منحصر ہے، جن کی آل راؤنڈ کارکردگی اس میچ میں نہایت اہم ہوگی، خاص طور پر پنجاب کی مضبوط بیٹنگ لائن کے خلاف۔ کلدیپ یادو کی اسپن بولنگ اور مکیش کمار، ٹی نٹراجن اور نگیڈی کی فاسٹ بولنگ کو اس بار زیادہ درست اور کنٹرول میں ہونا ہوگا۔ کرن نائر، دشمنتھا چمیرا اور آشوتوش شرما ٹیم کو مزید گہرائی فراہم کرتے ہیں۔ دوسری طرف پنجاب کی ٹیم ایک مربوط یونٹ کے طور پر نظر آتی ہے۔ پربھ سمرن سنگھ اور پریانش آریہ اکثر جارحانہ آغاز فراہم کرتے ہیں۔

مدھو بالا کی بایوپک کیلئے سارہ ارجن فائنل، ہیروز کی تلاش جاری

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی مشہور ترین اداکاراوں میں شمار ہونے والی مدھو بالا کی زندگی پر بننے والی بایوپک، جو کئی برسوں سے تاخیر کا شکار تھی، اب بالآخر عملی شکل اختیار کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ تازہ رپورٹس کے مطابق نوجوان اداکارہ سارہ ارجن کو اس فلم میں مرکزی کردار کے لیے منتخب کر لیا گیا ہے۔ یہ کاسٹنگ پروجیکٹ کے لیے ایک بڑا سنگ میل سمجھی جا رہی ہے، کیونکہ اس فلم کے لیے طویل عرصے سے مناسب چہرے کی تلاش جاری تھی۔ اس سے قبل کیارا اڈوانی کا نام بھی زیر غور آیا تھا، تاہم انہیں حتمی طور پر منتخب نہیں کیا گیا۔ پروجیکٹ کو اس وقت نئی جان ملی جب معروف فلمساز سنجے لیلا بھنسالی بطور پروڈیوسر اس میں شامل ہوئے۔ ہدایت کاری کی ذمہ داری جسمیت کے رین کے سپرد کی گئی ہے، جو اس سے قبل فلم "ڈارلنگز" کے لیے جانی جاتی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ بایوپک ابتدائی طور پر ایک اسٹریمنگ پروجیکٹ کے طور پر تیار کی جا رہی ہے، جس کی شوٹنگ جولائی ۲۰۲۶ء میں شروع ہونے کا امکان ہے۔

گیری کرسٹن نے 2027ء ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے سری لنکا کا روڈ میپ تیار کیا

نئی دہلی (ایم این این): سری لنکا کے مردوں کی قومی ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ گیری کرسٹن نے اپنی ذمہ داری سنبھالتے ہی مستقبل کی منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ۲۰۲۷ء آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ٹیم کا روڈ میپ تیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ میگا ایونٹ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا، اور گیری کرسٹن پہلے ہی ایسی ٹیم تیار کرنے پر کام کر رہے ہیں جو ان مختلف کنڈیشنز میں بہتر کارکردگی دکھا سکے۔ گیری کرسٹن نے کہا کہ "یہ کنڈیشنز زیادہ تر کھلاڑیوں کے لیے مختلف ہوں گی، اس لیے ہمیں ہر پہلو سے تیاری کرنا ہوگی۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ ہمارے پاس تیز رفتار گیند باز، سوئنگ کرانے والے بولرز، اچھال پیدا کرنے والے بولرز اور معیاری اسپنرز موجود ہیں یا نہیں، اور کیا ہمارے پاس ایسے چھ بلے باز ہیں جو ان حالات میں بہتر کھیل سکیں۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ کارکردگی بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی مستقبل کی تیاری۔ نتائج اہم ہوتے ہیں، ہم اس سے نظریں نہیں چرا سکتے۔ ہر سیریز میں ہم اپنی بہترین کارکردگی دینا چاہتے ہیں اور ورلڈ کپ کے قریب آتے ہوئے مسلسل بہتری لانا ہمارا ہدف ہے۔ نئے ہیڈ کوچ کے طور پر ان کی ایک بڑی ترجیح ٹیم میں موجود ٹیلنٹ کی گہرائی اور معیار کا جائزہ لینا ہے۔ انہوں نے ابتدائی دنوں میں ٹیم کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور مزید کھلاڑیوں کو دیکھنے کے لیے گالے میں سری لنکا اے اور نیوزی لینڈ اے کے درمیان میچ بھی دیکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ گیری کرسٹن نے کہا کہ "میں نے پہلے ہفتے میں ٹیم کا جائزہ لیا ہے تاکہ ہر کھلاڑی کی صلاحیت کو سمجھ سکوں۔ صرف صلاحیت کافی نہیں، اچھی محنت اور مثبت رویہ بھی ضروری ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جدید کرکٹ میں مختلف فارمیٹس کی وجہ سے اسکواڈ میں گہرائی ہونا انتہائی اہم ہے تاکہ کھلاڑیوں کو آرام دیا جا سکے اور ان پر بوجھ کم رکھا جا سکے۔ ان کے مطابق "ہمیں ایک ایسا مضبوط اسکواڈ چاہیے جس میں اتنی گہرائی ہو کہ ضرورت پڑنے پر کھلاڑیوں کو روٹیشن میں رکھا جا سکے، کیونکہ ایک ہی کھلاڑی سے مسلسل کھیلنے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔"

ریحانہ دو سال بعد کام کے سلسلے میں ہندوستان آئیں

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی پاپ آئیکن ریحانہ دو سال کے طویل انتظار کے بعد ہندوستان واپس آئی ہیں۔ گلوکارہ کو ممبئی ایئرپورٹ پر دیکھا گیا، جہاں ریحانہ اور پاپارازی کے درمیان کا لمحہ سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہو رہا ہے۔ اس بار مشہور گلوکارہ ریحانہ کس کام کے سلسلے میں ہندوستان آئی ہیں۔ ہندوستان واپس آ کر خوش نظر آئیں ریحانہ۔ ہالی ووڈ گلوکارہ ریحانہ کو پاپارازی نے ایئرپورٹ پر دیکھا، جہاں وہ اپنے پرائیویٹ جیٹ سے اتریں۔ اس دوران وہ مکمل سیاہ لباس میں نظر آئیں۔ بلیک لوئر کے ساتھ اسی رنگ کی ہڈی میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھیں اور انہوں نے بالوں کی ایک ڈھیلی چوٹی باندھی ہوئی تھی۔ دوسری بار ہندوستان آ کر ریحانہ کے چہرے پر وہی جوش دیکھنے کو ملا۔ پاپ اسٹار جیسے ہی ایئرپورٹ سے باہر نکلیں، پاپارازی نے ان کا نام "ریری-ریری" پکارنا شروع کر دیا۔ ریحانہ نے بھی پاپارازی کو بالکل نظرانداز نہیں کیا بلکہ ان کی طرف رک کر مسکراتے ہوئے ہاتھ ہلایا اور اس کے بعد فوٹوگرافروں کو فلائنگ کس دے کر اپنی گاڑی میں بیٹھ کر روانہ ہو گئیں۔ مداحوں نے بھی انٹرنیٹ پر کیے یہ سوال ریحانہ کے دوسری بار ہندوستان آنے پر انٹرنیٹ صارفین نے بھی ردعمل دیا ہے۔ ایک صارف نے لکھا "ریحانہ ہندوستان آئی ہیں، اب کس کی شادی ہونے والی ہے؟" دوسرے صارف نے لکھا "کیا کسی کو پتہ ہے کہ ریحانہ ہندوستان کیوں آئی ہیں؟ مجھے تو بالکل معلوم نہیں ہے۔" ایک اور صارف نے لکھا "ریحانہ آپ ہندوستان کیوں آئی ہیں... بس ۵ گھنٹے دور ہیں مجھ سے، کوئی مجھے بتا دے ریحانہ کہاں جا رہی ہیں۔" ریحانہ کس کام کے سلسلے میں ہندوستان آئی ہیں

کمنز فٹ ہو کر واپسی کے لیے تیار، راجستھان کے خلاف مقابلے میں نظر آئیں گے

نئی دہلی (ایم این این): سن رائزرز حیدرآباد کو راجستھان رائلز کے خلاف اپنے اگلے میچ سے قبل بڑا حوصلہ ملا ہے، کیونکہ ٹیم کے باقاعدہ کپتان پیٹ کمنز ہفتہ کو آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں اپنا پہلا میچ کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ کمنز سیزن شروع ہونے سے قبل ہندوستان پہنچ گئے تھے، لیکن وہ کسی بھی میچ میں حصہ نہیں لے سکے۔ بعد ازاں ۳۲ سالہ کھلاڑی کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے خلاف ۴ اپریل کو جیت کے بعد اپنی کمر کے اسکین کے لیے آسٹریلیا واپس چلے گئے تھے۔ جمعہ کو فٹنس ٹیسٹ پاس کرنے کے بعد کمنز نے تصدیق کی کہ وہ مکمل طور پر فٹ ہیں اور راجستھان رائلز کے خلاف میدان میں اتریں گے۔ انہوں نے انسٹاگرام پر لکھا کہ "کافی وقت گزر گیا، کل واپسی کے لیے بے حد پرجوش ہوں"، جب سے انہیں واپسی کا اشارہ ملا۔ کمنز نے اس سے پہلے آخری بار انگلینڈ کے خلاف ہوم ایشیز سیریز میں شرکت کی تھی۔ وہ حالیہ آئی سی سی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں بھی حصہ نہیں لے سکے تھے، جہاں آسٹریلیا گروپ مرحلے میں ہی باہر ہو گیا تھا۔ یہ بھی پڑھیے: "بھوت بنگلہ" پر یہ درشن کی ۹۷ فلموں میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بن گئی

ان کی غیر موجودگی میں سن رائزرز حیدرآباد نے اپنے فاسٹ بولنگ اٹیک میں مختلف کمبینیشن آزمائے اور نئے کھلاڑی پرفل ہنگے اور ثاقب حسین نے متاثر کن کارکردگی دکھائی۔ دونوں گیند بازوں نے اسی ہفتے راجستھان رائلز کے خلاف راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں چار چار وکٹ حاصل کی تھیں۔ کمنز کی واپسی کے ساتھ توقع ہے کہ وہ کپتانی دوبارہ سنبھال لیں گے، جو ان کی غیر موجودگی میں عبوری کپتان ایشان کشن کر رہے تھے۔ ایشان کی قیادت میں ٹیم نے اچھی کارکردگی دکھائی ہے، سات میں سے چار میچ جیت کر آٹھ پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے نمبر پر موجود ہے اور اس کا نیٹ رن ریٹ بھی بہتر ہے۔

شنایا کپور اور ٹائیگر شروف، احمد خان کی زومبی کامیڈی فلم میں ساتھ نظر آئیں گے

نئی دہلی (ایم این این): جہاں ایک طرف "ویلکم ٹو دی جنگل" کی شوٹنگ ابھی جاری ہے، وہیں پروڈیوسر فیروز ناڈیاڈوالا نے اپنی اگلی فلم کی تیاری بھی شروع کر دی ہے۔ ورائٹی کی رپورٹس کے مطابق انہوں نے ٹائیگر شروف اور شنایا کپور کو ایک نئی زومبی کامیڈی کے لیے سائن کیا ہے، جو ان کے آئندہ پروجیکٹس میں ایک دلچسپ اضافہ ہے۔ بغیر عنوان کے پروجیکٹ کی ہدایت کاری احمد خان کریں گے، جو "ویلکم" فرنچائزی کی اگلی قسط بھی ڈائریکٹ کر رہے ہیں۔ احمد خان اس سے پہلے ٹائیگر شروف کے ساتھ ایکشن سے بھرپور فلموں جیسے باغی ۲، باغی ۳ اور ہیروپنتی ۲ میں کام کر چکے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ٹائیگر اور شنایا دونوں کی شمولیت کے بعد یہ فلم اسی سال کے آخر تک شوٹنگ شروع کر سکتی ہے۔ کہانی کو ابھی سختی سے خفیہ رکھا گیا ہے، لیکن اس فلم کو بالی ووڈ کی کامیڈی صنف میں ایک تازہ اضافہ قرار دیا جا رہا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ زومبی کامیڈی کا انداز ہندی سنیما میں بہت کم دیکھا گیا ہے، اس سے پہلے صرف "گو گوا گون" (ہدایت: راج اینڈ ڈی کے) اس طرز کی نمایاں مثال ہے۔ ایک اور پروجیکٹ "پرلے" بھی اسی نوعیت کے عناصر رکھتا ہے، لیکن وہ زیادہ ڈارک ایکشن تھرلر کے انداز میں ہے۔ یہ پروجیکٹ خاص طور پر اس لیے اہم ہے کیونکہ یہ ٹائیگر شروف کے لیے ایک کامیڈی صنف میں قدم رکھنے کا موقع ہے، کیونکہ وہ اب تک زیادہ تر ایکشن فلموں جیسے "باغی" اور "ہیروپنتی" میں نظر آئے ہیں۔ یہ نئی فلم ان کے اسکرین پرسنالٹی کا ایک نیا پہلو دکھا سکتی ہے۔ ٹائیگر شروف اس وقت کئی پروجیکٹس میں مصروف ہیں۔ وہ راج مہتا کی رومانٹک ریونج ڈراما "لگ جا گلے" کی شوٹنگ کر رہے ہیں، جس میں لکشیا لالوانی اور جھانوی کپور بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد وہ مراد کھیتانی کے پروڈیوس کردہ اور کنڑ ہدایتکار چتن روی کی ایک ایکشن تھرلر فلم پر کام کریں گے۔ ستمبر تک وہ رام مادھوانی کی مائی تھالوجیکل ایکشن فلم "وجرا" پر بھی کام شروع کریں گے۔ ان مصروف شیڈولز کے باعث یہ نئی زومبی کامیڈی ان کے موجودہ پروجیکٹس مکمل ہونے کے بعد ہی شروع ہوگی۔

سبالینکا تیسرے راونڈ میں، سویتلینا باہر

نئی دہلی (ایم این این): ٹاپ سیڈ اور موجودہ چیمپئن آریانا سبالینکا نے میڈرڈ اوپن میں اپنے پہلے میچ میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے پیٹن اسٹرنز کو ۷-۵، ۳-۶ سے شکست دے کر تیسرے راونڈ میں جگہ بنا لی۔ سبالینکا کو پہلے سیٹ میں برتری حاصل کرنے کے لیے سخت جدوجہد کرنی پڑی، تاہم وہ ۵-۶ کی سبقت لینے کے بعد اگلا گیم جیت کر سیٹ اپنے نام کرنے میں کامیاب رہیں، جبکہ دوسرا سیٹ ان کے لیے نسبتاً آسان ثابت ہوا۔ چوتھی سیڈ ایگا سواتیک نے یوکرین کی ڈاریا سنیگور کے خلاف دوسرے راونڈ میں یکطرفہ مقابلے میں ۶-۱، ۶-۲ سے کامیابی حاصل کی۔ سوئٹزرلینڈ کی ۱۱ویں سیڈ بیلنڈا بینچ نے بھی پیٹرا مارٹک کو ۶-۲، ۶-۴ سے شکست دی۔ ایک بڑا اپ سیٹ اس وقت دیکھنے میں آیا جب ساتویں سیڈ ایلینا سویتلینا ہنگری کی انا بوندار کے ہاتھوں ۶-۳، ۶-۴ سے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں، وہ اپنی سروس کا موثر استعمال کرنے میں ناکام رہیں۔ آٹھویں سیڈ جیسمن پاؤلینی کو لورا سیگمنڈ کے خلاف پہلا سیٹ ہارنے کے بعد زبردست واپسی کرنی پڑی اور انہوں نے ۳-۶، ۶-۲، ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی۔ ۱۴ویں سیڈ ناؤمی اوساکا اور ۱۵ویں سیڈ ایوا جووچ نے بھی تیسرے راونڈ میں جگہ بنا لی۔ چین کی ۸۲ویں سیڈ وانگ ژن یو نے پہلا سیٹ ۶-۲ سے جیت لیا تھا، لیکن چیک کھلاڑی لورا سامسونووا نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اگلے دو سیٹس ۶-۳، ۶-۰ سے جیت کر میچ اپنے نام کر لیا۔ والیزو نے دیمتروف کو حیران کر دیا، سٹسپاس نے بڑی مشکل سے کامیابی حاصل کی۔ پیراگوئے کے کوالیفائر اڈولفو ڈینیئل والیزو نے میڈرڈ اوپن میں اپنے اے ٹی پی ماسٹرز ۱۰۰۰ ڈیبیو پر شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے سابق عالمی نمبر تین گریگور دیمتروف کو ۶-۴، ۶-۴ سے شکست دے کر دوسرے راونڈ میں جگہ بنا لی۔ ۱۲ سالہ والیزو ماسٹرز ۱۰۰۰ میں میچ جیتنے والے پیراگوئے کے صرف دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ۱۹۹۰ء میں اس سیریز کے آغاز کے بعد وہ رامون ڈیلگاڈو کے بعد یہ کارنامہ انجام دینے والے دوسرے کھلاڑی ہیں۔

مانچسٹر سٹی سرفہرست، آرسنل کو واپسی کا سنہری موقع، دیگر ٹیموں کے لیے بقا کی جنگ

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ میں اس ہفتے ایف اے کپ کے سیمی فائنلز توجہ کا مرکز ہوں گے، تاہم پریمیئر لیگ کے کئی اہم میچز بھی کھیلے جائیں گے جو ٹائٹل ریس اور تنزلی کی جنگ پر براہ راست اثر ڈالیں گے۔ مانچسٹر سٹی نے برنلے کو ۰-۱ گول سے شکست دے کر نہ صرف انہیں تنزلی سے دوچار کیا بلکہ خود ٹیبل پر سرفہرست آ گیا۔ اب آرسنل کے پاس موقع ہے کہ وہ نیو کاسل یونائیٹڈ کے خلاف کامیابی حاصل کر کے دوبارہ پہلی پوزیشن سنبھال لے۔ آرسنل حالیہ میچز میں تھکاوٹ کا شکار نظر آ رہا ہے اور اسے بوکایو ساکا اور میکل میرینو کی کمی محسوس ہو رہی ہے، جبکہ نیو کاسل بھی مسلسل تین شکستوں کے بعد دباؤ میں ہے اور کوچ ایڈی ہاو کی پوزیشن خطرے میں ہے۔ ادھر آرسنل کو چیمپئن لیگ میں اٹلیٹیکو میڈرڈ کے خلاف اہم میچ بھی کھیلنا ہے، جس کے باعث کوچ مائیکل آرٹیٹا کو ٹیم کے انتخاب میں توازن رکھنا ہوگا۔ تنزلی کی جنگ بھی دلچسپ مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، جہاں برنلے اور وولور ہیمپٹن وانڈررز پہلے ہی تنزلی کا شکار ہو چکے ہیں، جبکہ ٹوٹنہم ہاٹسپر، ویسٹ ہیم یونائیٹڈ اور دیگر ٹیمیں بقا کی جنگ لڑ رہی ہیں۔ ٹوٹنہم اس وقت نیچے سے تیسری پوزیشن پر ہے اور اسے مولینیو میں وولوز کے خلاف سخت مقابلے کا سامنا ہوگا، جبکہ ویسٹ ہیم کا مقابلہ ایورٹن سے ہوگا، جہاں کوچ ڈیوڈ مویس بھی توجہ کا مرکز ہوں گے۔ دوسری جانب ناٹنگھم فارس سنڈرلینڈ کے خلاف کامیابی حاصل کر کے اپنی بقا تقریباً یقینی بنا سکتا ہے۔ ایف اے کپ کے سیمی فائنلز کے ساتھ ساتھ پریمیئر لیگ کے یہ میچز بھی فیصلہ کن اہمیت اختیار کر گئے ہیں۔ ارجنٹائن کے اپرٹورا ٹورنامنٹ میں بوکا جونیئرز نے ڈیفینسا وجسٹیسیا کو ۰-۳ گول سے شکست دے کر گروپ اے میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ ملٹن گیمینز نے ایلن ویلاسکو کے ساتھ خوبصورت کمبینیشن کے بعد طویل فاصلے سے شاندار گول کر کے ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ویلاسکو نے الیگزینڈر زیبالوس کے بہترین پاس پر گیند کو جال میں پہنچا کر اسکور دوگنا کر دیا۔ تیسرے گول میں ایڈم بریو نے آسان موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے گیند کو گول میں دھکیل دیا، جبکہ میکوئل میرینتیل نے قریبی فاصلے سے گول کر کے فتح کو چار گول تک پہنچا دیا۔ میچ کے بعد کوچ کلاڈیو او بیدا نے کہا کہ ٹیم نے منظم اور سمجھداری سے کھیل پیش کیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,